رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم چہارشنبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شرح چندہ

سالانہ	۲۱ روپے
ششماہی	۱۱ ″
سہ ماہی	۶ ″
ماہوار	۲½ ″

جلد ۲	۳ امان ۱۳۲۷ ہش	۱۹ ربیع الثانی ۱۳۶۷ھ	۳ مارچ ۱۹۴۸ء	نمبر ۴۶

کشمیر کی جنگ شدت اختیار کر گئی!

ہندوستانی فوجیں ٹینکوں کی مدد سے آگے بڑھنے کی ناکام کوشش کر رہی ہیں

تراڑکھل ۲ مارچ:۔ پونچھ کے محاذ پر دشمن کی ایک کمپنی سے ہمارے گشتی دستہ کی مڈھ بھیڑ ہوئی۔ جس کے نتیجہ میں دشمن کے ۱۱ سپاہی کھیت رہے۔ اوڑی کے محاذ پر دشمن کے ایک طیارہ نے ہماری چوکیوں پر بمباری کی۔ جس کے نتیجہ میں ہماری ایک لاری کو نقصان پہنچا۔ اور دو سنتری ہلاک اور ایک زخمی ہو گیا۔ اس محاذ پر دشمن کی مزاحمت شدید ہو گئی ہے۔ دشمن کے ایک دستہ نے ٹینکوں کی معیت میں آگے بڑھنے کی کوشش کی۔ مگر اسے راجوری دو ڈے کے شمال میں روک دیا گیا۔ نوشہرہ کی غربی جانب میں جنگ تیز تر ہو رہی ہے۔ (د۔ ب)

جبتک چپہ بھر زمین بھی ظالموں کے قبضہ میں ہے کشمیر میں جنگ جاری رہیگی (سردار ابراہیم)

گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء میں ترمیم کا بل پاس ہو گیا

پاکستان کی مجلس دستور ساز کا اہم اجلاس

کراچی ۲ مارچ:۔ آج شام قائداعظم کی صدارت میں پاکستان کی مجلس آئین ساز کا اجلاس پانچ بجے شروع ہوا جس میں کارروائی سے متعلق قواعد وضوابط کے مسودہ کو معہ پاس شدہ ترامیم کے کمیٹی کی سفارشات کے مطابق منظور کیا گیا۔ مشرقی بنگال کے نمائندے خواجہ شہاب الدین نے اس میں ایک نئے باب کی ایزادی کی تجویز پیش کی۔ جس پر بڑی دلچسپ بحث ہوئی۔ اسمبلی نے مناسب ترامیم کے بعد اسے منظور کر لیا

اس کے بعد اسمبلی نے دو بل بھی منظور کئے۔ یہ بل خان لیاقت علی خان وزیراعظم پاکستان نے پیش کئے تھے ایک بل کے ذریعہ آزادی ہند کے ایکٹ ۱۹۴۷ء میں ترمیم کی گئی۔ دوسرا بل گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء میں ترمیم کے متعلق تھا۔ (د۔ ب)

لاہور ۲ مارچ:۔ رائل پاکستان نیوی کی بھرتی کے لئے پہلا وفد مارچ اور اپریل کے مہینوں میں ضلع لاہور کا دورہ کرے گا۔ (د۔ ب)

اسلامی دنیا کشمیر کے معاملے میں گہری دلچسپی رکھتی ہے

لاہور کے پبلک جلسے میں سردار ابراہیم کی ولولہ انگیز تقریر!

لاہور ۲ مارچ:۔ آج شام اسلامیہ کالج کے وسیع میدان میں ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے حکومت آزاد کشمیر کے صدر سردار محمد ابراہیم نے مسلمانان پاکستان کو ترغیب دلائی۔ کہ وہ جنگ کشمیر سے متعلق ہر ہنگامی صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار رہیں۔ سردار ابراہیم نے باشندگان کشمیر کی بہادری کی بہت تعریف کی۔ اور ان کی طرف سے اس عزم بالجزم کا اظہار فرمایا۔ کہ جب تک کشمیر کی ایک ایک انچ زمین ظالموں کے قبضے سے آزاد نہیں کرائی جائیگی۔ اس وقت تک جنگ برابر جاری رہے گی۔

تقریر کو جاری رکھتے ہوئے انہوں نے کہا۔ یو۔ این۔ او میں بحث کی وجہ سے اقوام عالم میں پاکستان کی عزت اور وقعت بہت بڑھ گئی ہے۔ اس کی دو وجوہات ہیں۔ اول یہ کہ پاکستان حق پر ہے۔ دوسرے چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان نے پاکستان کا کیس اس قدر عمدگی سے پیش کیا ہے۔ کہ کوئی شخص متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکا۔ آپ نے مزید بتایا۔ کہ اسلامی ممالک کشمیر کے معاملے کو فلسطین کی طرح بالکل اپنا معاملہ سمجھتے ہیں۔ اور اس میں گہری دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔

ہندوستانی وفد کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا ہندوستان نے کشمیر کے معاملہ کو یو۔ این۔ او میں پہنچا کر اپنے وقار اور عزت کو سخت صدمہ پہنچایا ہے۔ ان کے وفد نے جو رویہ اختیار کیا۔ وہ قطعی ہندوستان جیسی قوم کی شان کے شایان نہ تھا۔ کہ جسے اپنے مہذب و متمدن ہونے پر بہت ناز ہے۔ چنانچہ ہندوستانی وفد کو وہاں نالیسی سے دوچار ہونا پڑا۔ اور سلامتی کونسل میں ہر چیز ان کی توقعات کے بالکل خلاف ثابت ہوئی۔ انڈین یونین کے مدبر سردار محمد ابراہیم نے سخت حیرت کا اظہار کیا۔ اور بتایا کہ وہی ہندوستانی لیڈر جو آزادی اور جمہوریت کے علمبردار بنا کرتے تھے۔ آج کشمیر میں طاقت کے بل بوتے پر کشمیر کے مظلوم مسلمانوں کو دبانے اور غلام بنانے پر تلے ہوئے ہیں

جلسہ مغربی پنجاب کی مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام کیا گیا تھا۔ علامہ علاؤ الدین صدیقی جلسہ کے صدر تھے۔ (اے۔ پی۔ آئی)

آزادی کو برقرار رکھنے کیلئے خون کا آخری قطرہ بھی بہا دیا جائے گا

پاکستان کے پہلے بجٹ پر عام بحث ختم ہو گئی!

کراچی ۲ مارچ۔ آج صبح پاکستان پارلیمنٹ کا اجلاس پھر منعقد ہوا۔ جس میں پاکستان کے پہلے بجٹ پر عام بحث جاری رہی۔ آج کا پہلا اجلاس سوا بجے تک جاری رہا۔ سات اراکین اسمبلی نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ان میں سندھ اور مشرقی بنگال کے وزراء اعظم بھی شامل تھے۔ دوسرے اجلاس میں جو اڑھائی بجے سے پونے پانچ بجے شام تک جاری رہا۔ وزیر تجارت مسٹر چندریگر۔ وزیر خارجہ مسٹر لیاقت علی خان اور وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد نے عام بحث کے دوران میں جو اعتراضات کئے گئے تھے۔ ان کا جواب دیا اور وزیر خزانہ کی تقریر کے بعد بجٹ پر عام بحث اختتام پذیر ہوئی۔ پارلیمنٹ کا آئندہ اجلاس اب ۴ مارچ بروز جمعرات کو منعقد ہوگا۔

خان لیاقت علیخان وزیراعظم پاکستان نے ڈومینین پارلیمنٹ میں حکومت پاکستان کے پہلے بجٹ پر تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ پاکستان میں کوئی ایک متنفس بھی ایسا نہیں ہے۔ جو جنگ کا خواہشمند ہو۔ اس حقیقت کی وضاحت کرتے ہوئے آپ نے فرمایا ہم مخبوط الحواس یا پاگل نہیں ہیں۔ کہ جنگ کی تمنا کریں۔ ہم جانتے ہیں۔ کہ پاکستان کی تعمیر اور استحکام کے لئے (باقی صفحہ ۲)

گلگت کی طرف سے حملہ کرنے کے لئے تین ہزار نوجوانوں کی مسلح فوج حکم کی منتظر ہے!

تراڑکھل ۲ مارچ:۔ حکومت آزاد کشمیر کے سرکاری آرگن "آزاد کشمیر" نے اپنی حالیہ اشاعت میں لکھا ہے کہ کشمیر میں موسم بہار کے شروع ہوتے ہی کہ جب برف پگھلنی شروع ہو جائے گی۔ آزاد فوجوں کی طرف سے بیک وقت دو محاذوں پر زبردست حملے شروع کر دیئے جائیں گے۔ وادیٔ کشمیر میں بھی اور جموں پر بھی کہ جہاں ہندوستانی فوجیں ڈیرہ لگائے بیٹھی ہیں۔ نیز امید ظاہر کی گئی ہے۔ کہ جلد ہی ہندوستانی فوجوں کو کشمیر سے نکال دیا جائے گا۔ آزاد فوجوں کے ایک فوجی ترجمان نے انکشاف کیا ہے۔ کہ اس وقت گلگت کی آزاد حکومت کے پاس وادیٔ کشمیر پر حملہ کرنے کے لئے تین ہزار نوجوانوں کی فوج جو جدید ترین آلات حرب سے مسلح ہے۔ بالکل تیار کھڑی ہے۔ ترجمان کا اندازہ ہے۔ کہ پہلے ہی حملے میں آزاد فوجیں ہندوستانی فوجوں کی سپلائی لائن کاٹنے میں کامیاب ہو جائیں گی۔ (او۔ پی۔ آئی)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے طبع کرا کر نمبر ۲ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

زمینداروں کو ٹریکٹر وغیرہ کرائے پر دینے کی تجویز

لاہور ۲ مارچ ۔ موجودہ موسم کی فصلوں کی فراہمی کے سلسلے میں مغربی پنجاب کی حکومت تمام کام کو ٹھیک طور پر اور وقت پر ختم کرانے کی تجویزوں پر غور کر رہی ہے ۔ ایک تجویز یہ ہے ۔ کٹائی کے موقعہ پر زمینداروں کو ٹریکٹر بل ڈوزر اور دوسرے مشینی آلات کرایہ پر دیئے جائیں ۔ کل لارنس باغ کے مقام پر سردار شوکت حیات خان وزیر مال کی صدارت میں زمین سے فائدہ اٹھانے کے بورڈ کا جو اجلاس ہوگا ۔ اس میں یہ معاملہ بھی زیر بحث لایا جائے گا ۔ یہ بورڈ کاشتکاروں کی آلات کشاورزی ۔ رہٹ چارہ کاٹنے کی مشین ۔ بیلوں کے بھل ۔ درانتیاں وغیرہ مہیا کرنے پر سوال پر بھی غور کرے گا ۔ (و ۔ پ)

نئے کارخانوں میں ایک لاکھ کاریگر ملازم رکھے جا سکیں گے

لاہور ۲ مارچ ۔ مغربی پنجاب کے ڈائریکٹر محکمہ صنعت و حرفت کا مجوزہ سکیموں کو چلانے کے لئے ایک لاکھ کاریگروں اور انتظامی افراد کی ضرورت کا اظہار کیا ہے ۔ صنعتی تعلیم کی کمیٹی اس سلسلے میں مطلوبہ افراد کی تربیت کے انتظامات پر غور کر رہی ہے ۔ سب سے زیادہ تعداد اونی ۔ سوتی اور مصنوعی ریشمی کپڑوں کی تیاری کے سلسلے میں درکار ہوگی ۔ مجوزہ پندرہ دباغت کے اور جوتے بنانے کے کارخانوں کے لئے ۳ ہزار افراد کی ضرورت ہے (او ۔ پ)

کشمیر کے متعلق سمجھوتہ کی قوی اُمید

سر محمد ظفر اللہ خان کا بیان

لندن ۲ مارچ ۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان آج کل لندن آئے ہوئے ہیں ۔ نامہ نگار گلوب کے ساتھ ایک ملاقات کے دوران میں آپ نے کہا ۔ کہ سکیورٹی کونسل میں اس وقت ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جو متنازعہ امور پر بحث جاری ہے ۔ پاکستانی وفد نے انہیں سلجھانے کے لئے امید افزا رویہ اختیار کیا ہے ۔ یہ مسئلہ صرف کشمیر سے ہی تعلق نہیں رکھتا ۔ اگرچہ کشمیر کا معاملہ سب سے زیادہ اہم ہے ۔ پاکستانی وفد نے کشمیر کے جھگڑے کا پس منظر پیش کیا ہے ۔ پاکستان ان تمام مسائل کو دوستانہ طریقے سے حل کرنا چاہتا ہے معاملے کا نچوڑ یہ ہے ۔ کہ آیا کشمیر پاکستان میں شامل ہو یا ہندوستان میں ۔ اگر کشمیر کے لوگوں کو یہ یقین ہو جائے کہ انہیں اس سلسلہ میں اپنی مرضی کے مطابق فیصلہ کرنے کا موقعہ ملے گا ۔ تو قبائلیوں کو لڑائی بند کرنے کی ترغیب دی جا سکتی ہے ۔ آپ نے یہ امید ظاہر کی ۔ کہ اس کے متعلق سکیورٹی کونسل کے اجلاس میں زیادہ دیر تک بحث جاری نہیں رہے گی ۔ درحقیقت اس کے متعلق زیادہ بحث کرنے کی ضرورت ہی نہیں ۔ آپ نے مزید کہا ۔ کہ انہیں کشمیر کے معاملہ میں سمجھوتے کی قوی امید ہے ۔ پاکستان کے لوگ سمجھوتے کی زبردست خواہش رکھتے ہیں ۔ (گلوب)

عربوں کے مقابلہ پر یہودی فوج تیار کرنے کی تجویز!

لندن ۲ مارچ ۔ معلوم ہوا ہے ۔ کہ یہودیوں کی فوجی آرگنائزیشن کی جنوبی افریقہ کی برانچ کو اس آرگنائزیشن کے یورپین لیڈروں کی طرف سے یہ ہدایات موصول ہوئی ہیں کہ عربوں کا مقابلہ کرنے کے لئے یہودیوں کو تین مہینوں کے اندر اندر پورے دو ڈویژن مسلح فوج تیار کرنی چاہیئے ۔ اس کے بغیر عربوں کو شکست دینا مشکل ہوگا ۔ جنوبی افریقہ کے یہودی لیڈروں نے اس سلسلے میں ایک سابق برطانوی فوجی افسر کو یہودیوں کو جنگی تربیت دینے کی دعوت دی تھی ۔ لیکن اس برطانوی افسر نے اس دعوت کا کوئی جواب نہیں دیا ۔ (گلوب)

یروشلم کے مفتی کا نمائندہ حیدر آباد آئیگا

حیدر آباد دکن ۲ مارچ ۔ یروشلم کے مفتی کے دو نمائندے آج کل کراچی میں ہیں ۔ وہ فلسطین کے عربوں کے لئے مدد حاصل کرنے آئے ہیں ۔ معلوم ہوا ہے ۔ کہ یہ نمائندے حیدر آباد آئیں گے ۔ اور اس کے بعد اس مقصد کے پیش نظر ہندوستان کی مسلم ریاستوں کا دورہ کریں گے ۔ (گلوب)

ریاستہائے مشرقی پنجاب کے حکمران ہندوستان کو خیرباد کہنے کی فکر میں ہیں

امرتسر ۲ مارچ ۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے ۔ کہ ریاستہائے مشرقی پنجاب کے اکثر حکمرانوں نے اپنے ذاتی جواہرات اور دیگر قیمتی سامان یورپ کے مختلف ممالک میں منتقل کر دیئے ہیں ۔ خیال یہی ہے ۔ کہ وہ اپنی موجودہ پوزیشن کے ختم ہو جانے کے بعد یہاں رہنا پسند نہ کریں گے ۔ تمام راجگان یورپ میں رہنے والے دوستوں اور ملنے والوں سے خط و کتابت کر رہے ہیں ۔ ریاستی شان و شوکت کے خاتمہ کے بعد اکثر حکمران امریکہ میں رہائش کو دیگر ممالک پر ترجیح دیں گے ۔

قائد اعظم مشرقی پاکستان کا دورہ کرینگے

ڈھاکہ ۲ مارچ ۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ قائد اعظم محمد علی جناح مارچ کے تیسرے ہفتے میں مشرقی پاکستان کا دورہ کرنے جا رہے ہیں آپ غالباً ۱۷ مارچ کو یہاں پہنچ جائیں گے ۔ (او رنیٹ)

اشیاء خوردنی کی برآمد پر پابندی

کراچی ۱۲ مارچ حکومت سندھ نے مرکزی حکومت کے اتفاق سے فوری طور پر حسب ذیل اشیاء کی برآمد بدوں خاص اجازت کے ممنوع قرار دیدی ہے آلو ۔ گڑ ۔ ناریل کا مصفیٰ تیل اور پیاز ۔ (ا ۔ پ)

پناہ گزینوں کی جائداد کا تبادلہ

نئی دہلی ۲ مارچ ۔ پاکستان اور ہندوستان کے نمائندگان کا ایک اہم اجلاس ۱۱ فروری کو لاہور میں منعقد ہوگا جسمیں دیگر اہم امور کے علاوہ پناہ گزینوں کی جائیداد کے تبادلہ کو بھی زیر بحث لایا جائیگا ۔ (ا ۔ پ)

—— کلکتہ ۲ مارچ ۔ مسٹر دیبی پرشاد کھیتان جو ہندوستانی آئین کا مسودہ تیار کرنیوالی کمیٹی کے ممبر تھے ۔ آج چل بسے !

حکومت ہندوستان نے تنخواہوں اور قحط الاؤنس کے بقایاجات تا حال ادا نہیں کئے ہیں

کراچی ۲ مارچ ۔ حکومت پاکستان کی وزارت مالیات کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے ۔ کہ حکومت پاکستان کی توجہ پریس میں شائع ہونے والی اس رپورٹ کی طرف دلائی گئی ہے ۔ جس میں بیان کیا گیا ہے ۔ کہ حکومت ہندوستان نے پاکستان میں کام کرنیوالے سرکاری ملازمین کو یکم جنوری ۱۹۴۶ء سے ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء تک کے تنخواہوں اور قحط الاؤنس کے بقایاجات پے کمیشن کی سفارشات کے مطابق حکومت پاکستان کو ادا کر دئے ہیں ۔ حکومت پاکستان اس بات کو واضح کر دینا چاہتی ہے کہ ایسی رپورٹوں میں کوئی حقیقت نہیں ۔ بلکہ اس معاملہ کے متعلق دونوں حکومتوں کے درمیان ابھی تک خط و کتابت ہو رہی ہے ۔ (ا ۔ پ)

پاکستان پارلیمنٹ کا اجلاس —— از صفحہ اول

امن نہایت ضروری ہے ۔ جو شخص جنگ کی تمنا رکھتا ہے ۔ یا ایسے طریقے اختیار کرنا چاہتا ہے جو جنگ کی طرف رہنمائی کرنیوالے ہیں ۔ تو پاگل خانے کے سوا اُس کا اور کوئی ٹھکانہ نہیں ۔ پاکستان توسیع سلطنت کی خواہشات سے پاک ہے ۔ وہ صرف امن اور ترقی کا خواہاں ہے ۔ لیکن اگر کسی نے اندرونی اور بیرونی طور پر پاکستان کے خلاف جارحانہ اقدام کیا تو پاکستان اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دیگا اور اپنی آزادی پر آنچ نہ آنے دے گا ۔ آپ نے صاف اور صحیح الفاظ میں بغیر کسی اخفاء یا استثنیٰ کے اعلان فرمایا کہ پاکستان کسی ملک کے خلاف کوئی بد ارادہ نہیں رکھتا ۔ ہندوستان تو ہمسایہ ملک ہے ۔ اس کے خلاف تو وہ ایسا خیال بھی نہیں کر سکتا ۔ دفاع کے تخمینی مصارف کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے تسلیم کیا ۔ کہ یہ خرچہ واقعی غیر معمولی ہے لیکن یاد رکھنا چاہیئے ۔ ہم نے بہت قربانیوں کے بعد آزادی حاصل کی ہے ۔ چند لاکھ یا کروڑ روپیہ کی آزادی کے مقابلے میں کیا حقیقت ہے ؟ کچھ نہیں ! باوجود اسباب کے کہ ہم توسیع سلطنت کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے لیکن دفاع کو پاکستان کی حفاظت کا سب سے بڑا ذریعہ سمجھتے ہیں ۔ یہ برداشت کیا جا سکتا ہے ۔ کہ پاکستان کے لوگ فاقے کریں ۔ اور ننگے پھریں لیکن یہ ہرگز برداشت نہیں کیا جا سکتا ۔ کہ وہ تن آسانیوں میں اپنی آزادی کو کھو بیٹھیں ۔

وزیر اعظم نے پناہ گزینوں کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین فرمائی ۔ اور صوبائی تعصب کی لعنت کو دور کرنے کی ہدایت کی نیز آپ نے انسداد رشوت ستانی پر بہت زور دیا ۔ اور فریق مخالف کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ۔ پاکستان ایک اسلامی حکومت ہے اسمیں اسلامی اخوت کا دور دورہ ہوگا ۔ تمام انسانوں کے مساوی حقوق ہونگے ۔ سب کی ایک سی ذمہ داریاں ہونگی ۔ اور سب کو ترقی کے یکساں مواقع بہم پہنچائے جائینگے ۔ اقلیتوں کو وہی آزادی اور وہی حقوق حاصل ہونگے ۔ جو اکثریت کو حاصل ہونگے ۔ وزیر تجارت مسٹر چندریگر نے ملک فیروز خاں نون کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے کپاس کی برآمد کے معین اعداد و شمار بیان کئے ۔ اور بتایا کہ بچی ہوئی کپاس کی برآمد کے لئے بھی مناسب انتظامات کر دئے گئے ہیں ۔ وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد نے بجٹ پر عام اعتراض ، یہ کیا گیا ہے ۔ کہ بجٹ عوام کا بجٹ نہیں کہلا سکتا ۔ آپ نے کہا ۔ پاکستان ایک غریب ملک ہے ۔ یہاں بڑے بڑے سرمایہ دار نہیں ہیں ۔

اسلئے جو ٹیکس بھی وصول کئے جائینگے وہ عوام سے ہی وصول کئے جائینگے ۔ ٹیکسوں کے ذریعے کل دس کروڑ روپیہ وصول کیا جائیگا جسمیں سے چھ کروڑ آٹھ لاکھ کا بار امراء پر پڑے گا ۔ اگر باقی رقم کو عوام پر پھیلایا جائے ۔ تو سال بھر میں فی کس ۵ آنے اوسط نکلتی ہے ۔ جو زیادہ نہیں ہے ۔ دفاع کے اخراجات پر اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے ۔ آپ نے کہا ۔ مجبوراً بجٹ میں دفاع کے لئے زیادہ گنجائش نکالی گئی ہے ۔ ایک طرف پیسے کی بچت تھی ۔ اور دوسری طرف بمشکل حاصل کی ہوئی آزادی کی حفاظت کا سوال تھا ۔ چنانچہ آزادی و خود مختاری کی حفاظت بچت سے کہیں زیادہ اہم ہے ۔ سیلز ٹیکس پر اعتراض کیا گیا تھا کہ یہ صوبائی حکومتوں کے دائرہ اختیارات میں بیجا دخل کے مترادف ہے ۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا ۔ موجودہ صوبے برطانوی راج کے قائم کردہ ہیں ۔ نیشنل مرکزی حکومت کے قیام کے بعد یہ سابقہ پوزیشن بدل جانی چاہیئے *

* مرکزی اور صوبائی حکومتوں میں تفریق کا سابقہ طریق اب ختم ہونا چاہیئے ۔ پاکستان کیضروریات کے مد نظر صوبائی حکومتوں کے مشورے سے ایسی ٹیکس کو مرکز کیلئے ذریعہ آمد کے طور پر شمار کیا گیا ہے ۔

فریق مخالف کے سیکرٹری نے اپنی تقریر میں اس امر پر فخر کا اظہار کیا ۔ کہ وہ پاکستانی ہیں ۔ اور یقین دلایا ۔ کہ اقلیتیں بھی پاکستان کی خیرخواہ رہینگی ۔ اور اس کی ترقی میں کوشاں رہینگی ۔ (ا ۔ پ)

روزنامہ الفضل لاہور
۳ مارچ ۱۹۴۸ء

جمہوری دستور

جوناگڑھ اور کشمیر کے متعلق انڈین یونین کی کانگرسی حکومت نے جو رویہ اختیار کیا ہے۔ وہ صرف اصول طاقت کی پرستش کا آئینہ دار ہے۔ وہ مونہہ سے تو پکار پکار کر یہی کہتی ہے۔ کہ وہ جمہوری نظریات کو بروئے کار لا رہی ہے۔ مگر باوجود اپنے اعمال کو جمہوری رنگ دینے کے اصل حقیقت خود بخود عریاں ہو رہی ہے۔ استصواب رائے ایک جمہوری اصول ہے۔ مگر کانگرسی حکومت نے جوناگڑھ میں استصواب رائے جن حالات میں کیا ہے۔ وہ آپ اپنی تردید کر رہا ہے۔ اسی طرح کا استصواب رائے وہ کشمیر میں چاہتی ہے۔ اس قسم کے استصواب رائے کی وہی حیثیت ہے۔ جو قانون میں اتصال بالجبر کی ہوتی ہے حقیقی جمہوری اصولوں کے مطابق استصواب رائے کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ بلا کسی جبر کے لوگ اپنی اپنی رائے کا اظہار کر دیں۔ کہ وہ کس قسم کی حکومت چاہتے ہیں۔ لیکن جو رائے تلوار کی نوک پر حاصل کی جائے وہ رائے عوام کی رائے نہیں۔ بلکہ اس قوت کی رائے ہوگی جس کے خوف سے وہ رائے دی جاتی ہے۔

اگر کانگرسی حکومت صحیح معنوں میں جمہوری اصولوں پر قائم ہوتی۔ تو وہ کبھی اقوام متحدہ کی انجمن میں یہ زور نہ دیتی۔ کہ کشمیر سے وہ اپنی فوجیں نہیں نکالے گی بلکہ اپنے جمہوری اصولوں پر خود اعتمادی ہی ایک ایسی طاقت بن جاتی کہ جو استصواب رائے اس کے حق میں کرا دینے کی ضامن ہوتی۔ اور وہ خوشی خوشی حفاظتی کونسل کا فیصلہ قبول کر لیتی۔ اور حفاظتی کونسل اور پاکستان سے مل کر ایسی تجاویز پر غور و خوض کرتی جو حقیقی رائے معلوم کرنے کے لئے ضروری ہوتیں کانگرس کو یہ رویہ کیوں اختیار کرنا پڑا۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ اس کو اپنے جمہوری اصولوں کے متعلق خود اعتمادی حاصل نہیں ہے۔

اگر انڈین یونین جیسا کہ اس کے مسودہ آئین دستور سے معلوم ہوتا ہے۔ واقعی ایک جمہوریت بننا چاہتی ہے۔ اور دنیا کے میدان میں ایک بڑی جمہوری حکومت کے طور آنا چاہتی ہے۔ تو اس کو چاہیئے کہ وہ مغربی بڑی اقوام کی تقلید نہ کرے۔ اور جارحانہ سیاست کا شروع ہی سے انکار کر دے۔ اور اپنی مادی طاقت بڑھانے کے لالچ میں اپنی جمہوری اصولوں کی نفی نہ کرے۔ جن اصولوں پر وہ اپنی بنیاد رکھنا چاہتی ہے جس قدر علاقہ قانوناً اس کو ملا ہے وہ اتنا وسیع ہے۔ اور اس میں اتنے مختلف اور متصادم عناصر ہیں۔ کہ ان سب عناصر کو ہموار کرنے کے لئے بڑی قوت و قت اور استقلال کی ضرورت ہے۔ اگر وہ زیادہ سے زیادہ علاقہ حاصل کرنے میں اپنی تمام طاقتیں اس وقت صرف کر دے گی۔ تو یقیناً اندرون ملک کے تعمیری کام معرض التوا میں پڑ جائیں گے۔ اور ساری عمارت ابتری پھیل جائے گی۔ اور یونین کی بنیاد کمزور ہونے کی وجہ سے ڈر پیدا ہو جائے گا۔ کہ تمام کی تمام عمارت کسی دن زمین پر نہ آ پڑے۔

سوشلسٹ لیڈر ڈاکٹر لوہیہ نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ

"کشمیر کے معاملہ کو یو۔ این۔ او میں لے جانا بدقسمتی پر دلالت کرتا ہے"

ہمارے خیال میں کوئی بدقسمتی نہیں ہے۔ یہ سبق آموز ہو۔ جس کی روشنی میں اپنا غلط رویہ درست کر کے ہم صحیح راستہ پر آنا نہ سیکھ سکیں۔ یو۔ این۔ او میں جانے سے ہندپر کئی باتیں واضح ہو جانی چاہئیں۔ اس کو علم ہو جانا چاہیئے۔ جیسا کہ ڈاکٹر لوہیا نے بھی کہا ہے۔ کہ وہ اب تک من مانی حکمت عملی پر چلتی رہی ہے۔ ڈاکٹر لوہیا کا مطلب تو شائد کچھ اور ہو۔ مگر ہم یقیناً اس کے معنی یہی لیتے ہیں۔ کہ انڈین یونین اپنا بہت سا وقت بہت سا روپیہ بہت سی طاقت بہت سی حکمت عملی اس مسودہ آئین دستور کی عملی تردید میں صرف کرتی رہی ہے۔ جو اس نے اتنی محنت اور سوچ بچار کے بعد بنایا ہے۔ اگر وہ اپنی یہی طاقتیں شروع ہی سے اندرونی تعمیر میں صرف کرتی۔ اور دوسروں پر دباؤ ڈالنے میں نہ صرف کرتی تو آج اسکو نہ تو یو۔ این۔ او میں جانے کی ضرورت ہوتی۔ اور اسکی وہ بدنامی ہوتی۔ جو ڈاکٹر لوہیا کے خیال میں دنیا کے سامنے اس کی ہوئی ہے۔

ایک طرف تو وہ اپنا دستور جمہوری اصولوں پر بناتی رہی۔ تو دوسری طرف اپنے عمل سے ان اصولوں کی جڑ پر اپنے ہاتھ سے کلہاڑا چلاتی رہی۔ یو۔ این۔ او کی عدالت عالیہ میں صرف آئین دستور کا مسودہ تو کام نہیں آسکتا تھا۔ وہاں تو اعمال پر بحث ہونی تھی۔ وہاں تو اس کے کردار کی چھان بین کی جانی تھی۔

ہمارے خیال میں تو یہ بہت اچھا ہوا۔ کہ وہ یو۔ این۔ او میں گئی۔ اور شروع ہی میں اس کو اپنے اعمال کی صورت دنیا کی رائے عامہ کے آئینہ میں دیکھنے کا موقعہ مل گیا۔ وہ چاہے تو اپنے بناؤ سنگار میں ضروری تبدیلیاں کر سکتی ہے۔ اس کو یہ پتہ چل گیا کہ وہ اپنے جمہوری نظریات سے جوش میں کتنی دور چلی گئی ہے۔ لیکن ابھی منزل مقصود سے اتنی دور نہیں چلی گئی۔ کہ وہ اپنے راستہ پر الٹے پاؤں واپس آ کر از سر نو سیدھے راستہ پر نہ پڑ سکے۔ یو۔ این۔ او میں جانا بدقسمتی نہیں بلکہ خوش قسمتی سمجھنا چاہیئے۔ اگر ہم اسکو خوش قسمتی بنانا چاہیں تو بنا سکتے ہیں۔

اب اگر کانگرسی حکومت انتقام کی بجائے اپنے خالص جمہوری عدالت و انصاف کے اصولوں پر سختی سے کاربند ہو جائے۔ اور اپنی توجہ ملک کی اندرونی تعمیر کی طرف مبذول کر دے۔ تو ہمارا یقین ہے کہ وہ اس بدنامی کے داغ کو اپنے دامن سے دھو سکتی ہے۔ اور جو کامیابی وہ طاقت سے حاصل کرنا چاہتی اور نہیں کر سکتی۔ اور نہ کبھی کر سکے گی۔ وہ کامیابی اپنے جمہوری اصولوں پر خود اعتمادی پیدا کرنے سے حاصل کر سکتی ہے۔

اس لئے چاہیئے کہ اب جب مسٹر آئنگر یو۔ این۔ او میں جائیں۔ تو وہ یہ ارادہ کر کے جائیں۔ کہ وہ اس جمہوری دستور کے مسودہ کی دفعات پر پورا پورا عمل کریں گے۔ جو اتنی محنت اور کاوش سے اپنے ملک کی آئندہ فلاح و بہبود کے لئے بنایا گیا ہے۔

ترجمۃ القرآن کریم انگریزی

قرآن کریم انگریزی تیار ہو چکا ہے۔ جن دوستوں نے اس کی قیمت ادا کی ہوئی ہے۔ وہ اپنی کتاب جلدی وصول فرمالیں۔ باہر سے جو دوست اپنا نسخہ بھجوانے کے لئے دفتر کو لکھیں۔ وہ اپنی ادا کردہ قیمت کی رسیدیں بھی ساتھ ارسال فرمائیں۔ اور اگر رسید محفوظ نہ ہو۔ تو رسید کا نمبر ورنہ ان کو کتاب نہیں بھیجی جاسکے گی۔ احباب اس بارہ میں سستی نہ کریں۔ ورنہ اگر کتاب کے تمام نسخہ جات کے ختم ہو جانے پر وہ اپنا نسخہ حاصل کرنے سے محروم رہے۔ تو اس کی ذمہ واری خود ان پر ہوگی

منیجر ترجمۃ القرآن انگریزی ۸ ٹمپل روڈ لاہور

انتخاب نمائندگان مجلس مشاورت کے متعلق ضروری اعلان

احباب جماعت ہائے احمدیہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے متعلق انتخاب نمائندگان مجلس مشاورت اخبار الفضل مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۴۸ء میں ملاحظہ فرما چکے ہوں گے۔ احباب انتخاب کے متعلق مندرجہ ذیل امور کو بھی مدنظر رکھیں۔

(۱) نمائندہ مخلص اور صاحب الرائے ہو (۲) نمائندہ اس جماعت میں چندہ دینے والا ہو۔ (۳) شعار اسلامی کا پابند ہو (۴) طالب علم نہ ہو۔ (۵) باشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والا ہو اور اس کے ذمہ کوئی بقایا نہ ہو (نوٹ) بقایادار نظارت بیت المال کے قواعد کی رو سے وہ ہے جس نے شہری جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں تین ماہ کا اور زمیندار جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں ایک سال کا چندہ ادا نہ کیا ہو۔

(۶) جماعت مندرجہ ذیل نسبت سے نمائندے بھیج سکتی ہے۔

جس جماعت کے چندہ دینے والے افراد کی تعداد	نمائندے
۵۰ تک ہو وہ	۲
۵۰ سے ۱۰۰ تک ہو	۳
۱۰۱ سے ۲۰۰ تک	۴
۲۰۱ سے ۵۰۰ تک	۶
۵۰۰ سے ۱۰۰۰ تک	۸
۱۰۰۰ سے زائد ہو	۱۲

اس نسبت سے جماعتوں سے امراء مستثنیٰ نہیں ہونگے۔ یعنی اگر ایک جماعت چار نمائندے بھیجنے کا حق رکھتی ہے۔ تو پھر جماعت بوجہ امارت نمائندے ہوں گے۔ اور مزید صرف تین کا انتخاب کیا جائے۔

انتخاب نمائندگان کے سلسلہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی ایک اہم ہدایت یہ ہے کہ جب کسی جماعت کا نمائندہ منتخب ہوتا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ سیکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی طرف سے کسی کو منتخب کر دے۔ بلکہ ساری جماعت سے مشورہ کیا جائے۔ اور جو تحریر سیکرٹری مشاورت کے پاس بھیجی جائے۔ اس میں یہ لکھا جائے کہ ہماری جماعت نے اکٹھے ہو کر مشورہ کر کے فلاں صاحب کو حسب شرائط مطبوعہ اخبار الفضل نمائندہ منتخب کیا ہے۔ سیکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی جماعت کو پوچھے بغیر نمائندہ مقرر نہیں کر سکتے۔ جماعت سے مشورہ لے کر مقرر کرنا ضروری ہے۔ بعد انتخاب نمائندگان جماعتیں دفتر ہذا کو نام نمائندگان سے مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت رتن باغ لاہور)

مشرقی پنجاب سے آنے والے خریداران الفضل سے گزارش

مشرقی پنجاب سے آنے والے خریداران الفضل سے گزارش ہے کہ ان میں سے اکثر دوست پاکستان تشریف لاکر آباد ہو چکے ہیں۔ اس لئے اپنے موجودہ مکمل پتوں سے مطلع فرمائیں۔ تاکہ اگر ان کا چندہ اخبار باقی ہو۔ تو انہیں پرچہ باقاعدہ بھجوایا جاتا رہے۔ کیونکہ بعض اصحاب کے نام اخبار بدستور جا رہا ہے۔ جو عدم پتہ ہو کر واپس آنے کی صورت میں تو بند کر دیا جاتا ہے۔ لیکن بیشتر ضائع ہو جانے کا احتمال ہے۔ منیجر الفضل لاہور

ولادت: مورخہ ۷/۲/۴۸ بروز ہفتہ اللہ تعالےٰ نے خاکسار کو پہلا لڑکا عطا فرمایا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ وہ بچہ کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار غلام محمد بشیر چک سکندر ضلع گجرات

مہاجرین کیا کہتے ہیں

ذیل میں ہم پکاسدھار تحصیل پاکپٹن کی انجمن مہاجرین کے صدر چودہری عبدالواحد صاحب کے دو مراسلے شائع کرتے ہیں۔ جس میں مہاجرین کی بعض تکالیف کی طرف حکومت کی توجہ دلائی گئی ہے۔ امید ہے کہ حکومت اس طرف متوجہ ہو کر ان شکایات کو رفع کرنے کی کوشش کرے گی۔ (ادارہ)

(۱)

مہاجرین سے چھ گنا مالیہ ——— تعجب خیز فیصلہ

مہاجرین سے زمین کا چھ گن مالیہ وصول کرنے کا جو فیصلہ کیا جا رہا ہے۔ وہ نہ صرف تعجب انگیز بلکہ افسوسناک بھی ہے۔ مہاجرین بیچارے پہلے ہی مفلوک الحال ہیں۔ اور حکومت کی امداد کے مستحق ہیں۔ لیکن ان کی امداد کرنے کی بجائے ان سے چھ گن مالیہ کا مطالبہ کرنا ایک ستم ہے۔ اور کوئی سمجھدار انسان اس کی تائید نہیں کر سکتا چنانچہ گزشتہ دنوں ڈپٹی کمشنروں کی جو کانفرنس لاہور میں ہوئی۔ اس میں اکثر ڈپٹی کمشنروں نے حکومت کے اس اقدام کی مخالفت کی۔ مگر اخبارات سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت اپنے فیصلہ کو نافذ کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ حکومت کو چاہیئے کہ مہاجرین کے حال زار پر رحم فرما کر اس قسم کا فیصلہ نافذ نہ کرے۔ بلکہ جہاں تک ممکن ہو مہاجرین کی تکالیف کو رفع کرنے کی کوشش کرے۔ اس قسم کے اقدام سے ان کی تکالیف بہت زیادہ ہو جائینگی۔ اور یہ بات حکومت کے لئے قابل تعریف نہیں ہوگی۔

(۲)

حکام کی بے پرواہی کے خطرناک نتائج

غذائی قلت کے باعث جو خطرناک صورت حالات پیدا ہو چکی ہے۔ اس کا باعث حکام کی عدم توجہی اور بروقت کام نہ کرنے کی عادت ہے۔ آج سے قریباً دو ماہ قبل میں نے انجمن مہاجرین پکاسدھار کی طرف سے حکام پر واضح کیا تھا۔ کہ دیہاتی مہاجرین کے لئے اناج کا فوری انتظام کیا جائے۔ بصورت دیگر مہاجر خطرناک مصائب کا شکار ہو جائیں گے۔ افسران بالا کے پاس وفود بھیجنے کے علاوہ میں خود متعلقہ افسروں اور منسٹروں سے ملا۔ سب نے لفظی اظہار ہمدردی کرنے کے ساتھ ساتھ فوری انتظامات کا وعدہ کیا۔ مگر ہنوز روز اول است دیہاتی مہاجرین کے لئے اناج کی سپلائی کا کوئی انتظام نہیں۔ اور وہ غریب بیس پچیس روپے فی من کے حساب سے خرید کر دوزخ شکم کو پُر کر رہے ہیں۔ ہماری حکومت کہتی ہے۔ کہ قحط کا کوئی خطرہ نہیں۔ سوال یہ ہے کہ جس کے پاس روپیہ نہیں۔ وہ اس قدر مہنگا غلہ کس طرح خریدیں .... وہ اگر بھوکے نہیں مرینگے۔ تو اور کیا ہوگا۔ اگر حکام تسلیاں دینے کی بجائے پہلے سے ہی بتلا دیتے۔ کہ وہ کوئی انتظام نہیں کر سکیں گے۔ تو وہ مہاجرین کے پاس تھوڑی بہت توفیق تھی۔ وہ جنوری میں پندرہ سولہ روپیہ من ہی حسب ضرورت غلہ خرید لیتے۔ مگر حکام کی تسلیوں نے انہیں دھوکہ میں رکھا۔ اور آج یہ حالت ہے کہ دیہاتی مہاجر اپنا آخری اندوختہ بھی خرید غلہ پر صرف کرنے کے لئے مجبور رہیں۔

اس خطرناک صورت حالات نے مہاجرین میں زیادہ بے چینی پیدا کر دی ہے۔ اور ان کے جذبات پہلے سے بھی زیادہ مشتعل ہو رہے ہیں۔ حکومت کو بروقت اس کا تدارک کرنا چاہیئے۔

مہتمم صاحبان تبلیغ مجالس انصار اللہ
اور
زعماء صاحبان انصار جلد توجہ فرمائیں

گزشتہ فتنہ و فسادات کی وجہ سے انصار کے کاموں میں باقاعدگی نہ رہی تھی۔ اب کچھ سکون پیدا ہو چلا ہے۔ اس لئے انصار جماعت احمدیہ کو اپنے پندرہ روزہ تبلیغی پروگرام کی طرف پھر متوجہ ہو جانا چاہیئے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے بھی اس بارہ میں خاص تاکید ہو رہی ہے۔ کہ تمام جماعت کو تبلیغ کی طرف متوجہ ہو جانا چاہیئے۔ اس اعلان کے ذریعہ مہتمم صاحبان تبلیغ اور زعماء صاحبان کو تاکید کی جاتی ہے۔ کہ انصار کے پروگرام کے مطابق ہر ایک انصار سے سال میں پندرہ دن تبلیغ کے لئے مقرر کروائے جائیں۔ جس ماہ میں پندرہ دن تبلیغ کے لئے دینے کا وعدہ کریں۔ اس موقعہ پر ان سے تبلیغ کے لئے وقت لیا جائے۔ اور تبلیغ کے لئے بھجوا دیا جائے۔ چونکہ بہت سے مشرقی پنجاب اور دیگر علاقہ جات سے احمدی احباب پاکستان میں آ کر آباد ہو گئے ہوئے ہیں۔ ان سب کو تنظیم میں شامل کر کے تبلیغ کے لئے وقت مقرر کر دیا جائے۔ اور جو صاحب پندرہ روزہ تبلیغی پروگرام کے ماتحت تبلیغ کا وعدہ کریں۔ ان سب کی فہرست معہ ان کے وعدے کے کہ وہ کب تبلیغ پر جانا چاہتے ہیں۔ تیار کر کے دفتر مرکزیہ انصار اللہ۔ جودھامل بلڈنگ لاہور پاکستان بھجوائی جائے۔ قائد تبلیغ مرکزیہ انصار اللہ

اعلان برادرم اسحاق الٰہی پسر شیخ فیروز الدین صاحب سوداگر چرم سلطان پورہ لاہور۔ دو تین روز سے لاپتہ ہے۔ اگر کسی صاحب کو پتہ ہو کہ وہ کہاں ہیں۔ یا وہ خود پڑھیں تو فوراً کراچی پہنچ جائیں۔
شیخ عبدالرؤف کراچی چھاؤنی

چوہدری حکم دین صاحب مرحوم کے مختصر حالات زندگی

از مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی

خاکسار کے والد ماجد چوہدری حکم دین صاحب مرحوم موضع دیال گڑھ تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور کے رہنے والے ریاڑ زمیندار تھے۔ قادیان جس علاقہ میں واقعہ ہے۔ اس کا نام ریاڑکی اسی وجہ سے مشہور ہے۔ کہ اس علاقہ میں زمینداروں کی ریاڑ قوم کثرت سے آباد ہے فوج کی ملازمت کے سلسلہ میں والد صاحب مرحوم جب منگونی (برما) میں مقیم تھے۔ تو وہیں آپکو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوےٰ کا پہلی دفعہ علم ہوا۔ مکرم مولوی نورالدین صاحب مرحوم ساکن ہجکہ ضلع شاہپور جو فوج میں ملازم تھے۔ ان کے ساتھ والد صاحب کے دوستانہ تعلقات تھے۔ انہی کی تبلیغ سے والد صاحب مرحوم کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریری بیعت کا شرف حاصل ہوا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی کو بالمقابل تفسیر نویسی کا چیلنج دیا تھا۔ والد صاحب مرحوم فرمایا کرتے تھے۔ کہ جب مجھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوےٰ کا علم ہوا۔ اور مکرم مولوی نورالدین صاحب مرحوم نے مجھے سمجھایا۔ تو میں نے کسی قسم کا اعتراض نہیں کیا۔ اور بغیر کسی تردد کے ایمان لے آیا۔ اور بیعت کا خط لکھ دیا۔

بیعت کے بعد فوج کے آدمیوں میں بھی اور شہر کے لوگوں میں بھی والد صاحب مرحوم اور مکرم مولوی نورالدین صاحب مرحوم کی مخالفت شروع ہو گئی۔ یہاں تک کہ بالآخر لوگوں نے ان دونوں کا بائیکاٹ کر دیا۔ اور ان کے ساتھ کھانا پینا اٹھنا بیٹھنا ترک کر دیا۔ ان کا خیال تھا۔ کہ دلائل سے نہیں تو اس طرح سے ہی شائد ہم ان کو اپنے میں واپس لے آئیں۔ مگر یہ نشہ نہ اترنے والا تھا نہ اترا۔ مکرم ملک برکت علی صاحب ٹھیکیدار ساکن ضلع گجرات بھی ان دنوں وہیں تھے۔ جو مخالفت میں پورا حصہ لیا کرتے تھے۔ بعد میں خدا تعالےٰ نے ان پر فضل کیا۔ اور یہ احمدی ہو گئے۔ اور پھر والد صاحب مرحوم کے ساتھ ان کے گہرے دوستانہ تعلقات قائم ہو گئے۔ والد صاحب مرحوم بیعت کے بعد پہلی دفعہ ۱۹۰۲ء یا ۱۹۰۳ء میں چھ ماہ کی رخصت پر دیال گڑھ آئے۔ شام کے وقت گھر پہنچے۔ اور صبح اٹھ کر قادیان چلے گئے۔ وہاں جا کر معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام گورداسپور تشریف فرما ہیں۔ یہ وہ زمانہ تھا۔ جب مولوی کرم دین والا مقدمہ چل رہا تھا۔ والد صاحب واپس دیال گڑھ چلے آئے اور اگلے دن پیدل چلکر بمقام گورداسپور رسیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں جا حاضر ہوئے اور دستی بیعت کا شرف حاصل کیا۔ والد صاحب کی روایت ہے۔ کہ جب عدالت میں مقدمہ پیش ہوا۔ تو کچھ احباب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہمراہ عدالت کے اندر چلے گئے۔ اور باقیوں کو چپڑاسیوں نے روک دیا۔ لوگوں کی بھیڑ دیکھ کر ایک مسلمان چپڑاسی نے یہ الفاظ کہے "یارو کی دیکھنا جے مرزا ہی اے کوئی خدا تے نہیں"۔ یعنی یارو تم کیا دیکھنا چاہتے ہو۔ مرزا ہی ہے کوئی خدا تو نہیں کہ تم اسے دیکھنے کے لئے اتنے بیتاب ہو رہے ہو۔

والد صاحب مرحوم دو تین روز گورداسپور میں مقیم رہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحبت سے فیضیاب ہوتے رہے۔ ان کی روایت ہے کہ گورداسپور میں ظہر و عصر کی نمازیں اور مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھی جاتی رہیں۔ مقدمہ سے فارغ ہو کر جب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دارالامان تشریف لے آئے۔ تو والد صاحب مرحوم دیال گڑھ سے قادیان جاتے رہتے اور روحانی فیض اٹھاتے رہتے۔ چھٹی ختم ہونے کے بعد آپ برما واپس چلے گئے۔ چند سال کے بعد پھر رخصت پر آئے۔ اس مرتبہ آپکو جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کا بھی شرف حاصل ہوا۔ والد صاحب کی روایت ہے۔ کہ مسجد اقصےٰ میں جلسہ ہو رہا تھا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تقریر فرما رہے تھے۔ کچھ لوگ پاس کے مکان کی چھت پر بیٹھے تھے۔ ایک کھتری نے جو مالک مکان تھا چھت پر چڑھ کر چلانا شروع کر دیا کہ اے پرمیشور تو بھی ہمارے لئے مر گیا۔ یا یہ کہا کہ اے پرمیشر تو کدھر چلا گیا ہمارے لئے عجب مصیبت ہے۔ نیچے ہم کھانا پکا رہے ہیں۔ اور ان لوگوں کے چھت پر بیٹھنے سے ہمارے کھانے پر مٹی گر رہی ہے۔ حضور نے حکم دیا دوست چھت خالی کر دیں۔ اور مسجد میں سمٹ کر بیٹھ جائیں۔ چنانچہ سارے دوست چھت سے نیچے اتر آئے اور مسجد میں سمٹ سمٹا کر بیٹھ گئے۔ اور حضور نے پھر تقریر شروع فرما دی۔

اس موقعہ پر والد صاحب مرحوم کی ایک اور روایت بیان کر دینا بھی مناسب سمجھتا ہوں۔ والد صاحب مرحوم بیان کرتے تھے۔ کہ یہ نہیں یاد رہا۔ اسی جلسہ کے موقعہ پر یا کسی اور موقعہ پر ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تقریر کرتے ہوئے بیان فرمایا کہ بعض دفعہ انسان گناہوں پر گناہ کرتا چلا جاتا ہے۔ اور سزا سے بچ جانے پر گناہوں میں اور دلیری دکھاتا ہے۔ مگر وہ یہ نہیں جانتا کہ بعض دفعہ اکٹھی کسر نکل جاتی ہے۔ اور انسان کو اگلے پچھلے گناہوں کی سزا بھگتنا پڑتی ہے۔ مثال کے طور حضور علیہ السلام نے راجہ شیر سنگھ کا واقعہ سنایا کہ اس نے اپنے باورچی کو ہانڈی میں نمک زیادہ ڈالنے کی وجہ سے اس قدر مارا کہ شیر سنگھ کے لڑکوں کو پڑھانے والے مولوی نے مداخلت کی۔ اور کہا کہ جناب آپ چھوٹی سی غلطی پر اس قدر سزا دے رہے ہیں۔ اس پر راجہ شیر سنگھ نے جواب دیا کہ بے شک یہ غلطی تو چھوٹی ہی مگر یہ اس نے پہلی مرتبہ نہیں کی۔ بلکہ اس قسم کی کئی غلطیاں اس سے پہلے کرتا چلا آیا ہے۔ اور اس طرح اس نے میرے کئی بکرے ضائع کر دیئے ہیں۔ میں ہمیشہ چشم پوشی کرتا رہا۔ مگر آج میں ان سب کی کسر نکال کر چھوڑونگا۔ والد صاحب مرحوم رخصت

جامعہ احمدیہ میں ایک دلچسپ علمی تقریب

طلبہ جامعہ احمدیہ اور مدرسہ احمدیہ کے ذاتی رجحانات کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ اور کسی ایک مضمون میں مہارت تامہ پیدا کرنے کی غرض سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے منشاء مبارک اور جناب ناظر صاحب تعلیم و تربیت کے ارشاد کے مطابق جامعہ میں مختلف علمی مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا۔ چنانچہ اس وقت تک مندرجہ ذیل سات علمی مجالس قائم ہو چکی ہیں اور ہر مجلس میں ان طالب علموں کی ایک معقول تعداد شامل ہے۔ جو اس مضمون سے خاص شغف اور دلچسپی رکھتے ہیں۔ ہر مجلس کے صدر اساتذہ میں سے اور سکرٹری طلبہ میں سے مقرر کئے گئے ہیں۔

	مجلس	صدر	سکرٹری
۱	مجلس تفسیر	صدر جناب مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری فاضل	سکرٹری مولوی محمد حسین صاحب تحسین درجہ ثالثہ
۲	” حدیث	” جناب مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی فاضل	” عطاء الرحمن صاحب طاہر ”
۳	” فقہ	” جناب مولوی محمد صادق صاحب فاضل	” قریشی فیروز محی الدین صاحب درجہ ثانیہ
۴	مجالس ادب	” جناب مولوی عطاء الرحمن صاحب طالب فاضل	” محمد شفیع صاحب اشرف جماعت پنجم
۵	مجلس تاریخ	” جناب مولوی ظفر محمد صاحب ظفر فاضل	” شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی درجہ ثانیہ
۶	مجلس منطق و فلسفہ	” جناب مولانا ارجمند خانصاحب فاضل	” محمد صالح صاحب نور درجہ ثانیہ
۷	مجلس کلام	” جناب قریشی محمد نذیر صاحب مولوی فاضل	” مولوی دوست محمد صاحب درجہ رابعہ

ہر مجلس کے اراکین کا یہ فرض قرار دیا گیا ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے مضمون کے متعلق ریسرچ کریں۔ اور اس مضمون میں انتہائی کمال حاصل کر کے قوم وملت کے لئے مفید ترین وجود بنیں۔

مجالس کی مساعی اور دیگر کوائف کی اشاعت کے لئے جامعہ کی طرف سے ایک رسالہ عنقریب نکلنے والا ہے۔ انشاء اللہ جس میں تمام مجالس کی طرف سے ان کے اراکین مختلف عنوانات اور مختلف علوم پر اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا کریں گے۔ انشاء اللہ العزیز

مجالس کے انعقاد کو ابھی چند ہی دن گزرے تھے اور ارادہ تھا۔ کہ تمام مجالس کا پہلا اجلاس اکٹھا ہی ہو ہماری خوش قسمتی کہ جناب چوہدری عبد السلام صاحب اختر صاحب ایم۔ اے نائب ناظر تعلیم و تربیت ۲۴ر فروری کو جامعہ احمدیہ میں تشریف لائے۔ ان کی تشریف آوری ایک بہترین موقعہ تھی۔ چنانچہ ۲۴ر فروری بروز منگل ساڑھے گیارہ بجے تمام مجالس کا مشترکہ اجلاس زیر صدارت مکرم مولانا ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ منعقد ہُوا۔ محترم صدر صاحب نے اپنی تمہیدی تقریر میں فرمایا کہ ہماری یہ علمی مجالس ابھی بالکل ابتدائی مراحل میں سے گذر رہی ہیں۔ اور ابھی تک ہم ہر مجلس کے لئے باقاعدہ پروگرام تیار نہیں کر سکے۔ اس اجلاس میں بھی بجائے اس کے کہ مختلف علوم پر مختلف مقالے یا بیان پڑھے جائیں یا مختلف عنوانات پر تقریریں کی جائیں۔ ہر مجلس کے صدر اپنے اپنے مضمون کے متعلق ضروری اور ابتدائی معلومات، اہمیت اور اس کے فوائد، لائحہ عمل اور اس کی ضرورت بیان فرمائیں گے۔ چنانچہ سب سے پہلے مجلس تاریخ کے صدر جناب مولینا ظفر محمد صاحب ظفر فاضل پروفیسر جامعہ احمدیہ نے تاریخ جیسے اہم مضمون کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ یہ کس قدر ضروری ہے کہ ہم اپنے آباؤ کے حالات سے واقف ہوں۔ ان سے سبق حاصل کریں۔ اپنی پہلی خامیوں کو دور کریں۔ آئندہ کے لئے احتیاط لازم پکڑیں۔ دنیا کی حکومتوں اور قوموں کے عروج و زوال کے اسباب سے آگاہ ہوں اور اسلاف کے حالات کو مشعل راہ بنا کر زندگی کی اس دوڑ میں تیز گام اور اس کشمکش حیات میں ثابت قدم رہ سکیں۔ آپ کے بعد اس مجلس کے ایک رکن سید محمود احمد صاحب پسر حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ نے ایک بلیغ مقالہ پڑھا اور بتایا کہ تاریخ ہی ہے۔ جس سے ہم طوفان نوح، فرعون کے انجام، روم اور راون کے حالات کو پڑھ کر خدا تعالےٰ کی نصرت و تائید اور اس کے غضب کی کیفیات سے آگاہ ہو سکتے ہیں۔ اور تاریخ ہی ہے۔ جس سے ہم بدر اور احد کی جنگوں کے حالات معلوم کر کے حق و باطل کے انجام کو دیکھ سکتے ہیں اور یہی وہ مضمون ہے کہ جس کی شناسائی انسانی زندگی کو بہتر بنانے کا ایک بہترین ذریعہ اور اہم ترین سبب ہے۔

آپ کے بعد مجلس ادب کے صدر مکرم مولینا مولوی عطاء الرحمن صاحب طالب فاضل نے ادب کی اہمیت کو ثابت کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر انسان سب کچھ رکھتے ہوئے بھی اس کے عمدہ اور احسن ترین اظہار پر قدرت نہیں رکھتا۔ تو یقیناً وہ ایک بہت بڑے انعام سے محروم ہے اگر کوئی انسان یہ چاہتا ہے کہ وہ ان تمام احساسات کو ان تمام جذبات کو جو مناظر قدرت، حوادث زمانہ اور انقلاب روزگار کے سبب پیدا ہوتے ہیں۔ اپنی زبان یا قلم سے عمدہ اور بہترین طریق پر بیان کرے۔ تو اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ اس کا میلان ادب کی طرف ہو اور وہ ایک ادیب بنے آپ کے بعد مجلس ادب کے سکرٹری محمد شفیع صاحب اشرف نے ادب کی ضرورت و اہمیت کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ ادب انسانی حیات کا نچوڑ ہے۔ ان احساسات اور افکار کو عمدہ طریق پر تحریر یا تقریر کے ذریعہ ظاہر کرنا جو انسان اپنی زندگی کے پیچ و خم پر غور کرتے ہوئے۔ حالات کا جائزہ لیتے ہوئے گرد و پیش سے متاثر ہو کر محسوس کرتا ہے ادب ہے۔ ادب یہ ہے کہ انسان اپنے آپ پر غور کرے اور الما فی جذبات اور احساسات کا اظہار کرے۔ جو اس کے نتیجہ میں پیدا ہوں۔ پس ہر انسان اپنے آپ پر غور کرتا ہے۔ تو یقیناً من عرف نفسہ فقد عرف ربہ کے مطابق وہ عرفان خداوندی کی منازل کو طے کر رہا ہوتا ہے۔ پس ادب کے حصول کا انتہائی مقام عرفان خداوندی ہے۔ آپ نے کہا جو انسان ہمیشہ یہ چاہتا ہے کہ اسے اللہ تعالےٰ کا عرفان حاصل ہو اسے علم میں مہارت کی اشد ضرورت ہے۔ اپنے دلائل کو مضبوط بنانے کے لئے آپ نے انہیں جذبات کے اظہار کے لئے اپنی ایک نظم جو اس سوال کے جواب میں تھی کہ تو خدا سے محبت کیوں کرتا ہے۔ احباب کو سنائی۔

اشرف صاحب کے بعد مجلس کلام کے صدر جناب قریشی محمد نذیر صاحب ملتانی مولوی فاضل نے علم کلام کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔ علم کلام اسلام کی اشاعت کے لئے سب سے ضروری چیز ہے۔ بلاشک ایک انسان علمی استعداد رکھتا ہے۔ دلائل اور حقائق سے بہرہ ور ہے۔ لیکن ان کے بیان اور اظہار پر قادر نہیں۔ تو اپنے علم کی ایک بہت بڑی غرض کھو بیٹھتا ہے۔ جو دوسروں کو علمی فائدہ دینے میں مضمر ہے،، آپ نے تقریر کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا، علم کلام کے حاصل کرنے میں ہمیں دو چیزوں کو ضرور مدنظر رکھنا ہوگا ایک تو یہ کہ ہم اسلام کے لئے تائیدی دلائل مہیا کریں۔ اور دوسرے یہ کہ دشمن کے دعویٰ کے رد کے لئے تردیدی دلائل تیار کریں۔ نیز سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو ایک نیا علم کلام پیش کیا ہے۔ اس کی واقفیت تو ایک احمدی طالب علم کے لئے از بس ضروری ہے۔

آپ کے بعد آپ کی مجلس کے ایک رکن مرزا احمد ادریس صاحب قائمقام سیکرٹری نے کلام کی ضرورت کو مزید واضح کیا۔ اور بتایا کہ کلام جدید اور کلام قدیم سے کیا مراد ہے۔ اور اس علم کا جاننا تبلیغ احمدیت اور اشاعت اسلام کے لئے کس قدر ضروری ہے۔

مجلس فقہ کے قائمقام صدر جناب مولوی محمد شہزادہ خان صاحب فاضل نے تفقہ فی الدین اور تفقہ فی الاسلام کی ضرورت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ جب تک انسان اپنے مذہب کے مسائل سے کما حقہ واقف نہ ہو اس کے نشیب و فراز، اور اوامر و نواہی سے آشنا نہ ہو۔ ان کی حکمتوں کو نہ جانتا ہو۔ اس وقت تک صحیح طور پر خدا کا عرفان حاصل نہیں کر سکتا۔ پس ضروری ہے۔ کہ انسان جہاں دیگر علوم کا جاننے والا ہو وہاں وہ فقہ جیسے اہم علم سے بھی ملتفت ہو۔ آپ نے فرمایا کہ یہ ضروری نہیں کہ ہم کسی خاص فرقہ کے عقائد و مسائل کے متعلق ہی بحث کریں اور ہماری تحقیق کے سوتے صرف اسی کی محدود زمین پر جلوہ فگن ہو رہی ہوں۔ بلکہ ہم کو تو ہر قدم اور ہر فرقہ کے فقہ کا مطالعہ از بس ضروری ہے۔ آپ کے بعد مجلس فقہ کے ایک رکن مولوی عبد المنان صاحب نے عام معاشرتی معاملات میں فقہ کی ضرورت و اہمیت کو بیان کرتے ہوئے۔ اس علم کے حصوں کی طرف احباب کو خاص طور پر توجہ دلائی

مجلس فقہ کے بعد مجلس منطق کی طرف سے جناب پرنسپل صاحب نے حق صدارت ادا فرمایا۔ کیونکہ مجلس کے اصل صدر بوجہ رخصت پر ہونے کے اس اجلاس میں شریک نہیں ہو سکے تھے۔ چنانچہ آپ نے اسی مختصر اظہار کے بعد کہ منطق کی مجلس کے اصل صدر صاحب تشریف نہیں لاتے اور بحیثیت پرنسپل ان پر ہی یہ فرض عاید ہوتا ہے کہ مجلس منطق کی طرف سے نمائندگی کریں علم منطق کے متعلق اس مجلس کے سیکرٹری محمد صالح صاحب نور کو کچھ کہنے کا موقعہ دیا۔ مکرم محمد صالح صاحب نور نے اپنے مخصوص منطقیانہ انداز میں علم منطق کی غرض و غایت، اس کے فوائد اور اس کے علم آلی ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے کہا کہ جب تک ایک انسان اپنی کلام کی ہی جانچ پڑتال نہ کر سکے اور اس کے معایب محاسن سے ہی واقف نہ ہو۔ وہ کس طرح صاحب ہوش و خرد کہلانے کا مستحق ہے اور کس طرح اشرف المخلوقات کا لقب اسے دیا ہے۔ پس ضروری ہے کہ انسان اپنے نطق پر ضبط کرنے کے لئے اس کے بیجا استعمال کے امتیاز کے لئے اس علم کو حاصل کرے

آپ کے بعد مولینا مولوی غلام احمد صاحب مولوی فاضل صدر مجلس حدیث نے حدیث کی اہمیت کو بیان فرمایا۔ کہ جو ان تمام برکات کا سرچشمہ اور فیوض کا منبع ہے۔ ضروری ہے کہ انسان اس کی تعلیم سے واقف اور اس کی زندگی کے حالات سے آگاہ ہو۔ قرآن مجید کی آیت۔ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ سے بھی حدیث کی ضرورت واضح ہے آپ کے بعد مولوی عطاء الرحمن صاحب طاہر سیکرٹری مجلس حدیث نے اپنے مخصوص انداز میں علم حدیث کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ ضروری ہے کہ انسان اپنے محبوب کی زندگی کے حالات سے باخبر ہو۔ اور کہا کہ علم حدیث اس لئے بھی ضروری ہے کہ قرآن مجید کے مطالب و معانی کے سمجھنے کے لئے حدیث نبوی کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔

آپ کے بعد جناب مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری نے مجلس تفسیر کے صدر کی حیثیت سے حافظ محمد اعظم صاحب نسیم متعلم مدرسہ احمدیہ سے تلاوت قرآن کریم کے لئے فرمایا۔ حافظ صاحب کی تلاوت کے بعد مجلس تفسیر کے ایک رکن مولوی محمد طالب صاحب مضطر نے اپنے خاص انداز میں علم تفسیر کی برتری کو ثابت کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ یہ وہ جامع علم ہے کہ جس کے جاننے والے کے لئے تمام علوم کا جاننا ضروری ہے۔ نیز آپ نے فرمایا کہ یہ وہ علم ہے۔ جو نہ صرف ہمارا دنیاوی رہبر اور دنیاوی عزت کا باعث ہے۔ بلکہ ہماری روحانی زندگی اور ہماری روح کو صیقل کرنے کا ایک ذریعہ ہے اللہ تعالیٰ کے عرفان کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ اس کی بھیجی ہوئی کتاب کے اسرار و معانی کو جانا جائے

مضطر صاحب کے بعد صدر صاحب نے نہایت وضاحت سے قرآن کریم کی تفسیر کے جاننے کی اہمیت سے احباب کو

روشناس کرایا۔ آپ نے فرمایا کہ تفسیر ایک نہایت مشکل کام ہے۔ جو نہ صرف دقت طلب بلکہ وقت طلب بھی ہے۔ یہ اسلئے بھی مشکل ہے۔ کہ آج تک ہزاروں مفسرین ہو گذرے ہیں۔ جنہوں نے قرآن مجید کی تفسیریں لکھی ہیں۔ جب تک وہ تمام تفاسیر ہمارے سامنے نہ ہوں۔ ہم کس طرح موازنہ کئے بغیر اپنے خیال کی فوقیت کو ثابت کریں گے۔ اسی سلسلہ میں آپ نے کتابوں کی کمیابی کا بھی ذکر فرمایا۔ جس کو نہایت شدید طور پر محسوس کیا جا رہا ہے۔

آپ نے بعض مخلص طلباء کی ان کوششوں کو بھی سراہا جو "فضل عمر لائبریری" کی شکل میں بار آور ہوئی ہیں جنہوں نے چند ہی دنوں میں مختلف احباب سے ۲۳۰ کتابیں حاصل کر لی ہیں۔ اپنے اصل موضوع کو بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ آپ میں سے ہر طالب علم کم از کم یہ ارادہ کرے کہ وہ زمخشریؒ اور رازیؒ سے کسی صورت میں بھی کم نہ ہوگا۔ آپ نے فرمایا۔ ارادہ کی بلندی انسان کی کامیابی کا بہت بڑا سبب ہے پس اپنے خیالوں کو بلند اور اپنی امنگوں کو مضبوط کرو مجموعی حیثیت سے آپ نے مجالس کے آئندہ کام پر مفید تبصرہ فرمایا اور کہا کہ ان مجالس کو اس گرمجوشی اور تندہی سے کام کرنا چاہیئے۔ کہ جس طرح ندوۃ المصنفین کو ہندوستان میں ایک مستند اور معتبر ادارہ سمجھا جا رہا ہے۔ اور ان کی کتابوں کو تاریخی لحاظ سے ایک سند تصور کیا جاتا ہے۔ اسی طرح ہماری مجالس کو چاہیئے کہ وہ اپنے اندر اس قسم کی قابلیت پیدا کر لیں کہ ہر محقق اور سائل کی نگاہیں کسی علمی تحقیق اور کسی علمی سوال پر آپ کی مجالس پر ہی پڑیں۔ آپ نے فرمایا کہ ہر مجلس اپنی طرف سے جامعہ احمدیہ کے مارچ میں شائع ہونیوالے رسالہ میں اپنے اپنے علوم کے متعلق تحقیقی مضامین لکھے نیز تبلیغ کی اس روح کو بھی سراہا۔ جس کا اظہار ہر صدر اور ہر سیکرٹری کی تقریر کے وقت ہوتا رہا۔ کہ ان کا یہی مضمون دوسرے مضامین سے اہم اور فائق ہے۔ اپنی تقریر کے اختتام پر جناب پرنسپل صاحب صدر اجلاس نے مکرم جناب اختر صاحب سے درخواست کی۔ کہ ان مجالس کے بارے میں وہ بھی طلباء سے کچھ خطاب فرمائیں۔ آپ کی دعوت کو قبول کرتے ہوئے صاحب موصوف نے فرمایا۔ کہ مجھے آج سے پہلے بھی مدرسہ اور جامعہ میں آنے کا اتفاق ہوا ہے اور ان کے کئی جلسوں میں مجھے شریک ہونے کا موقعہ ملا ہے۔ لیکن جتنی خوشی مجھے آج ہو رہی ہے۔ اتنی خوشی میں نے کبھی محسوس نہیں کی۔ آج میں جامعہ اور مدرسہ کو اس کی اصلی صورت میں دیکھ رہا ہوں۔ مجالس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان مجالس کے انعقاد کی تجویز پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نہ صرف اظہار رضامندی ہی فرمایا۔ بلکہ اپنی مفید نصائح سے بھی نوازا کہ جن کے مطابق ان مجالس کو آئندہ چلایا جائے گا۔

طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ آپ میں سے ہر ایک کو چاہیئے کہ وہ اپنے علم میں سب سے بڑا عالم بن جائے۔ اور جب بھی ہمیں کسی علمی استفسار کی ضرورت پڑے۔ تو ہم جامعہ کی اس مجلس کی طرف رجوع کریں۔ جس کے سپرد وہ علم ہے۔ اور جب بھی کسی مضمون کے لئے ہمیں کسی شخص کی ضرورت ہو تو ہمیں توقع ہو کہ ہم اس مضمون کی مجلس کے کسی رکن کو لے سکیں گے۔

آپ نے فرمایا کہ ان مجالس کے اراکین میں سے جن کے متعلق یہ علم ہوگا کہ واقعی وہ اپنے علم میں ترقی کر رہے ہیں اور کمال پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تو نہ صرف یہ کہ ان کی مالی امداد کی جائے گی۔ بلکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے ذاتی طور پر انکا تعارف بھی کرایا جائے گا۔

آپ نے دوبارہ توجہ دلائی کہ اپنے اپنے مضامین میں مہارت تامہ پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

آپ کے بعد مولینا مولوی ظفر محمد صاحب ظفر نے اختصاراً جناب ناظر صاحب تعلیم و تربیت کی خدمت میں یہ گذارش کی کہ ان مجالس کی صحیح غرض کو جلدی اور کما حقہٗ تبھی پایا جا سکتا ہے۔ کہ ہمارے ہاں ایک وسیع لائبریری ہو جس میں ان علوم کی مختلف اور مستند کتابیں ہوں۔ چنانچہ ناظر صاحب نے اس بارے میں امداد کا وعدہ فرمایا۔ بعد ازاں اجلاس دعا پر ختم ہوا۔

احباب جماعت سے التماس ہے کہ وہ دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ موجودہ نامساعد حالات میں بھی طلبہ جامعہ و مدرسہ احمدیہ کو خدمت دین کی پیش از پیش توفیق دے۔ اپنی برکات سے نوازے۔ انہیں اس قسم کی توفیق عطا کرے کہ وقت پڑے پر اسلام کے بہترین جرنیل ثابت ہوں اور انہیں وہ سوز بخشے جو دوسروں کے لئے پیغام عمل

مصباحی بہنوں کو اطلاع!

قریباً عرصہ ایک ماہ ہوا۔ کہ اخبار ہذا کے ذریعے تمام بزرگوں اور بہنوں سے رسالہ مصباح کے لئے مضامین کے لئے درخواست کی گئی تھی۔ لیکن افسوس کہ وہ درخواست صرف صدا بصحرا ہی بن کر رہ گئی۔ ابھی تک کوئی مضمون موصول نہیں ہوا۔ اس لئے براہ مہربانی جلد سے جلد مضامین ارسال فرمائیں۔ تاکہ ماہ مارچ میں رسالہ شائع کیا جا سکے۔ امۃ اللہ خورشید۔ معرفت۔ دفتر لجنہ اماء اللہ رتن باغ لاہور

نمائندگان کے انتخاب کے متعلق دو ضروری تصدیقات

جماعتیں اپنے نمائندگان کے انتخاب کی اطلاع مجھے بھجواتے وقت مندرجہ ذیل دو تصدیقات ضرور بھیجیں

(۱) پریذیڈنٹ یا امیر جماعت کی طرف سے کہ فلاں صاحب (یہاں نمائندہ کا نام درج کیا جائے) کو جماعت کے اجلاس عام میں متفقہ طور پر بکثرت آراء (جیسی صورت ہو) اسال مشاورت کے لئے نمائندہ منتخب کیا ہے

۲ سکرٹری مال کی طرف سے کہ فلاں صاحب جن کو امسال مجلس مشاورت کے لئے نمائندہ منتخب کیا گیا ہے۔ ان کے ذمہ چندہ کا کوئی بقایا نہیں ہے۔

(نوٹ) بقایا دار نظارت بیت المال کے قواعد کی رو سے وہ ہے جس نے شہری جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں ایک سال کا چندہ ادا نہ کیا ہو۔ سکرٹری مشاورت رتن باغ لاہور

اعلان دار القضاء

جو دوست کسی کے خلاف دار القضاء میں دعوےٰ دائر کریں۔ وہ مندرجہ ذیل امور کی ضرور پابندی کیا کریں۔

(۱) دفتر کے ریکارڈ کے لئے عرضی دعویٰ کی ایک کاپی کے علاوہ فریق مدعی علیہ کی تعداد کے مطابق اس کی نقول ارسال کریں۔ مثلاً اگر مدعی علیہ دو شخص ہوں تو عرضی دعویٰ کی تین عدد کاپیاں بھیجیں۔

۲۔ مدعی علیہ کو عرضی دعوےٰ رجسٹرڈ بھیجنے کے لئے فی مدعی علیہ ساڑھے پانچ آنے ارسال کریں۔ اگر ان باتوں پر عمل کیا جائے۔ تو کارروائی جلد ختم ہو سکیگی۔ (قائمقام ناظم قضاء)

تلاش گمشدہ

مسمی محمد سعید عرف سعید پسر منشی فضل دین صاحب پٹواری بعمر ۱۱ سال جسم پتلا۔ کہوٹہ تحصیل میں جماعت چہارم میں تعلیم پاتا تھا۔ گڑبڑ کے ایام سے عدم پتہ ہے۔ اس کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ پاکستان آگیا ہے۔ اگر کسی دوست کو اس کے متعلق کوئی علم ہو تو وہ دفتر نظارت امور عامہ جودھامل بلڈنگ کو اطلاع دیں۔ ایبٹ آباد اور لاہور کے احباب جماعت کے لئے یہ اعلان خاص طور پر قابل توجہ ہے۔ (ناظر امور عامہ)

اعلان

میرے پاس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض نایاب کتب قابل فروخت ہیں۔ خواہشمند اصحاب طلب فرمائیں۔ نذیر احمد سیالکوٹی کلرک الفضل لاہور

اعلان

چوہدری غلام محمد صاحب جو نئی دہلی کے ایک پوسٹ آفس میں ملازم تھے پچھلے دنوں فساد کے دوران میں شہید کر دئے گئے۔ اور ان کی دو جوان لڑکیوں کو اغوا کر لیا گیا۔ اگر کسی احمدی دوست کو ان کی دونو صاحبزادیوں کے ناموں کا علم ہو تو براہ کرم خاکسار کو جلد سے جلد مطلع فرما دیں۔ کیونکہ بسلسلہ تحقیق ان کے ناموں کی شدید ضرورت ہے۔ دہلی کے دوست میرے خاص مخاطب ہیں۔ (خاکسار مرزا محمد حیات تاثیر دفتر الفضل لاہور)

درخواست دعا

خاکسار کا لڑکا مسمی حبیب احمد سلمہ اللہ بعارضہ بخار ۱½ دن سے بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خداوند تعالیٰ عزیز کو جلد صحت کاملہ عاجلہ عطا فرماوے۔ اور عمر دراز عنایت کرکے سلسلہ کا خادم اور نیک بنائے ممنون ہوں گا۔ (روشن الدین احمد واقف زندگی)

یہاں تک نوبت آ گئی!

لاہور ۲ مارچ۔ پاکستان نیشنل گارڈز میں گذشتہ ہفتہ ۳۴ لڑکیوں نے بھرتی ہونے کی درخواست دی تھی ان میں سے چالیس لڑکیوں نے بورڈ کے سامنے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ قوم کی ہنگامی ضرورتوں کے وقت ہم برقعہ اُتار پھینکیں گے اور حکومت کی حفاظت کی خاطر ہر حال میں ہر خدمت انجام دینے کے لئے تیار رہینگے۔ باقی تین عورتوں نے برقعہ ترک کرنے سے انکار کیا۔ اور وجہ یہ بتائی۔ کہ ان کے بھائی انہیں برقعہ اتار پھینکنے کی اجازت نہ دینگے۔ ڈاکٹر مسز سلیمز نے جو انٹرویو بورڈ میں شامل ہیں۔ ایک بیان میں کہا۔ عورتوں نے جس خود اعتمادی کا ثبوت دیا ہے۔ اس سے میں بہت متاثر ہوئی ہوں۔ لاہور میں عورتوں کے نیشنل گارڈز کی دو بٹالین تیار کی جائینگی

ضلع ہزارہ کے کسانوں کا مطالبہ

پشاور ۲ مارچ۔ پتہ چلا ہے۔ کہ ہزارہ ڈسٹرکٹ کے ستر ہزار کسانوں نے زمینداروں کو بٹائی دینے سے انکار کر دیا ہے۔ ان کا مطالبہ ہے۔ کہ زمینداری کو ختم کر دیا جائے۔ اور کسانوں وغیرہ کو مالکانہ حقوق دے دئے جائیں۔ پشاور ڈسٹرکٹ میں بھی کسانوں کی ایک کانفرنس میں اسی مطالبہ کا اعادہ کیا گیا تھا۔ اس کانفرنس میں مسلم لیگی سرخ پوش اور کمیونسٹ کارکن شامل ہوئے۔ کانفرنس کے اختتام کے بعد کسانوں نے جلوس نکالا۔ اور نعرے لگا لگا کر زمینوں پر مالکانہ حقوق کا مطالبہ کیا۔ اور زمینداروں کے حصے کو ایک بٹہ تہائی تک گھٹا دینے پر زور دیا۔

وزیر اعظم سی۔پی کا دورہ

ناگپور ۱ مارچ۔ صوبہ جات متوسط کے وزیر اعظم پنڈت راوی شنکر شکلا سی۔پی کی ان ریاستوں کے دورے پر روانہ ہو گئے۔ جو حال ہی میں صوبے کے ساتھ مدغم ہوئی ہیں۔ ان کا دورہ دس یوم تک جاری رہے گا۔ وہ ہر ریاست کے صاحب الرائے لوگوں اور لیڈروں سے ملاقات کرینگے۔ اور ریاستی معاملات پر غور و خوض کریں گے۔ پبلک جلسوں کا بھی انتظام کیا جائے گا۔ نیز آپ ریاستی حکمرانوں سے بھی ملینگے۔ (ا۔پ)

رائل پاکستان نیوی میں بھرتی

لاہور ۲ مارچ۔ رائل پاکستان نیوی میں بھرتی کرنے کے لئے پہلی پارٹی مارچ اور اپریل ۱۹۴۸ء کے دوران میں ضلع لاہور کا دورہ کریگی۔ اس پارٹی میں تین افسر اور تین ریٹنگ ہیں۔ اس دورے کا مقصد یہ ہے۔ کہ پندرہ سولہ سال کے لڑکوں کو ایچ۔ایم۔پی ۴

سیوک سنگھ کی خفیہ کارروائیاں

اب بھی جاری ہیں!

پٹنہ یکم مارچ۔ گذشتہ ہفتے بجٹ پر بحث کے دوران میں بہار کے وزیر اعظم مسٹر سری کرشنا سنہا نے محکمۂ اطلاعات و سی آئی ڈی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انکشاف کیا۔ کہ ملکی حکومت کا تختہ اُلٹنے کے لئے خفیہ کارروائیاں اب بھی جاری ہیں۔ راشٹریہ سیوک سنگھ کے گرفتار شدہ کارکن آئندہ کے متعلق اطمینان دلاتے ہیں۔ کہ وہ ہرگز کسی قسم کی تخریبی کارروائیوں میں حصہ نہیں لینگے۔ وزیر اعظم نے بتایا۔ وہ محض آزاد ہونے کے لئے ایسے سستے وعدے کر رہے ہیں۔ تا وہ بعد میں حکومت کے خلاف اپنی کارروائیوں کو پھر جاری کر سکیں۔

بمبئی پورٹ ٹرسٹ میں، ۵ لاکھ کا خسارہ

بمبئی ۲ مارچ۔ "بمبئی پورٹ ٹرسٹ" کے بجٹ بابت ۴۹-۱۹۴۸ء میں ۵ لاکھ کا خسارہ دکھایا گیا ہے۔ آمدن کا تخمینہ تین کروڑ ۹۴ لاکھ ہے اور خرچ کا اندازہ ۴ کروڑ ۱۵ لاکھ ہے۔ (ا۔پ)

شہر کے تباہ شدہ اور نقصان رسیدہ حصوں کو دوبارہ تعمیر کیا جائے گا!

لاہور ۲ مارچ۔ لاہور امپرومنٹ ٹرسٹ نے شہر کے تباہ شدہ اور نقصان رسیدہ حصوں کی تعمیر جدید کا بیڑا اٹھایا ہے۔ شہر کے اندر سڑکوں کو کھلا کرنے اور گنجان رقبوں میں خالی جگہ چھوڑنے کا کام کچھ حد تک ہو بھی چکا ہے ٹریفک کے زور کو کم کرنے کیلئے نئی سڑکیں بنانے کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں ٹرسٹ خراب اور خستہ مکانوں کو حاصل کر رہا ہے۔ ٹریفک کی زیادتی کی وجہ سے سرکلر روڈ ڈیڑھ سو فٹ تک چوڑی کی جا رہی ہے (ا۔پ)

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان پاسپورٹ کے اجراء کی تجویز

نئی دہلی ۲ مارچ۔ حال ہی میں ریزرو بنک آف انڈیا کے سنٹرل بورڈ میں پاکستان کی اس تجویز پر غور کیا گیا۔ کہ ریزرو بنک کی یکم اپریل سے پاکستان کے بنکر کی حیثیت ختم کر دینی چاہیئے۔ اور اس بارے میں معین فیصلہ ہو جانا چاہیئے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ آجکل پاکستان سے انڈیا اور اسی طرح انڈیا سے پاکستان جانے کے لئے پاسپورٹ سسٹم کے اجراء پر بھی غور کیا جا رہا ہے اگر اس بارے میں فیصلہ ہو گیا۔ تو یکم اپریل سے پاسپورٹ کی پابندیاں عاید کر دی جائینگی

مسٹر بارٹلام کے قاتلوں کو سزائے موت

لاہور ۲ مارچ۔ آج مسٹر بارٹلام پرنسپل پنجاب انجینیرنگ کالج لاہور کے مقدمہ قتل کی سماعت ہوئی جس میں سیشن جج نے تین مسلمان ملزموں کو موت کی سزا دی۔ پروفیسر صدیقی کو جس پر قتل کروانے کا الزام تھا سیشن جج نے رہا کر دیا۔ (ا۔پ)

پناہ گزینوں کے کیمپ میں فساد

احمد آباد۔ ۲ مارچ ایک اطلاع ہے۔ کہ پناہ گزینوں کے ایک کیمپ واقع بیرون دریا پور گیٹ میں گذشتہ شب فساد ہو گیا۔ بیان کیا گیا ہے کہ جب پناہ گزینوں میں راشن تقسیم ہو رہا تھا۔ ایک پناہ گزین نے کیمپ کے ایک چپڑاسی پر حملہ کر کے اُسے زخمی کر دیا۔ پولیس نے موقعہ پر پہنچکر دو پناہ گزینوں کو گرفتار کر لیا۔ جس پر سارے کیمپ میں جوش پھیل گیا۔ پناہ گزینوں نے اکٹھے ہو کر راشننگ آفیسر پر حملہ کر دیا۔ اور کیمپ کے دفتر کو آگ لگا دی۔ مزید پولیس طلب کی گئی۔ پناہ گزینوں نے پولیس پر حملہ کر کے ان میں سے ۹ کو زخمی کر دیا۔ اس پر مسلح پولیس بُلائی گئی۔ جس نے آ کر حالات پر قابو پایا چالیس پناہ گزینوں کو گرفتار کیا گیا۔ (ا۔پ)

مسلم لیگ کو توڑ دیا جائے

مدناپال ۲ مارچ۔ ضلع جھنوڑ کے ایک مشہور مسلم لیگی* لیڈر مسٹر خلیل رحمان نے نامہ نگار گلوب سے ایک ملاقات میں کہا کہ اس نازک موقعہ پر مدراس مسلم لیگ کو توڑ دینا چاہیئے اور پنڈت نہرو کی حکومت کی مکمل مدد کی جانی چاہیئے (گلوب)

ائیس بہادر ہنوڈا۔ کراچی کے تربیتی عملہ کے لئے بھرتی کیا جائے۔ (ا۔پ)

راشن میں جَو کی بجائے چنا ملایا جائے گا

لاہور ۲ مارچ۔ محکمہ سول سپلائی کی طرف سے ایک پریس نوٹ میں بیان کیا گیا ہے۔ چونکہ جَو کے آنے میں کچھ دیر ہے۔ اس لئے آئندہ لاہور کے راشنڈ ایریا میں جَو کی بجائے ایک اور دو کی نسبت سے گندم میں چنے ملا کر راشن دیا جایا کریگا

ناگپور میں جدید قسم کا ہوائی اڈہ

ناگپور۔ ۲ مارچ۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ناگپور میں جلدی ہی جدید قسم کا ایک ہوائی اڈہ تیار کیا جائے گا۔ یہ ہوائی اڈہ بین الاقوامی سٹینڈرڈ کا ہوگا۔ اس سلسلے حکومت نے منظوری دیدی ہے۔ اس پر ۵۰ لاکھ روپیہ خرچ آئیگا۔ ناگپور کو ہندوستان میں مرکزی پوزیشن حاصل ہے۔ اس لئے یہاں جلد از جلد بین الاقوامی سٹینڈرڈ کا ہوائی اڈہ قائم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ (گلوب)

انٹی کرپشن کمیٹی گوجرانوالہ کا دورہ کریگی

لاہور ۲ مارچ۔ محکمہ سول سپلائی کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ محکمہ مذکور میں سے بدعنوانیوں کو دور کرنے کی غرض سے انٹی کرپشن کمیٹی ۱۳ اور ۱۴ مارچ ۱۹۴۸ء کو گوجرانوالہ کا دورہ کر رہی ہے۔ گوجرانوالہ کی پبلک کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ محکمہ سول سپلائی کے کسی افسر کے خلاف اگر کسی کو کوئی شکایت ہو۔ تو دو گواہوں کے دستخطوں کے ساتھ ۱۰ مارچ سے پہلے پہلے محکمہ سول سپلائی حکومت مغربی پنجاب کے سیکرٹری کے نام اپنی شکایت بھیجدے۔ یا مذکورہ تاریخ کو سول ریسٹ ہاؤس گوجرانوالہ میں خود آ کر کمیٹی کے سامنے اپنی شکایت پیش کرے

بچوں کیلئے سینما دیکھنا ممنوع قرار دیدیا جائیگا

جے پور ۲ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت جے پور اسبات پر غور کر رہی ہے کہ ۱۸ سال سے کم عمر کے نوجوانوں کیلئے سینما دیکھنے اور تفریح اوقات کی دوسری جگہوں پر جانے کے سلسلہ میں پابندی لگا دی جائے۔ اس کا مطلب ان نوجوانوں کے کیرکٹر کو بُرے تاثرات سے محفوظ رکھنا ہے (گلوب)

ایک مسجد کی واپسی

نئی دہلی ۲ مارچ۔ جامع مسجد متصل اسمبلی ہال جس پر غیر مسلم پناہ گزین قابض ہو گئے تھے مسلمانوں کو واپس مل گئی ہے۔ اور وہاں باقاعدگی سے پنجگانہ نمازیں ادا ہوتی ہیں۔ (ا-پ)

پاکستان کا امریکہ سے قرض کا مطالبہ

کراچی ۲ مارچ۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ کے وقائع نگار خصوصی کو معلوم ہوا ہے کہ عنقریب حکومت پاکستان امریکہ سے قرض طلب کرے گی رقم کی تعیین ابھی تک نہیں ہو سکی۔ فنانس منسٹر مسٹر غلام محمد کے متوازن بجٹ سے یہ قیاس آرائی ہو رہی ہے کہ امریکہ کے مالی حلقوں پر اس کا اچھا اثر پڑے گا۔ اور انہیں قرض دینے میں کوئی ہچکچاہٹ نہ ہو گی۔ (ا-پ)

ٹریبیون کا نیا ایڈیٹر

شملہ ۲ مارچ۔ مسٹر جگدیش ناٹاراجن ٹریبیون کے ایڈیٹر مقرر ہوئے ہیں۔ آپ پہلے واشنگٹن میں ہندوستانی سفارت خانہ میں محکمہ تعلقات عامہ کے افسر اعلیٰ تھے۔ (ا-پ)

حیدرآباد ہندوستان کے ساتھ الحاق پر رضامند نہیں

حیدرآباد ۲ مارچ۔ بیان کیا گیا ہے کہ حیدرآباد کے وفد نے جو انڈین یونین کے ساتھ مذاکرات کرنے کی غرض سے گیا تھا یہ تجویز پیش کی ہے کہ حیدرآباد اور ہندوستان کا جھگڑا چکانے کے لئے معاہدہ سکوت کی شرط نمبر ۴ کے ماتحت معاملہ ایک ثالثی بورڈ کے سامنے رکھا جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ حیدرآباد انڈین یونین کے ساتھ الحاق کرنے پر رضامند نہیں ہے (اورینٹ)

صدر اور سپیکر کی عارضی تنخواہیں

نئی دہلی ۲ مارچ۔ گورنر جنرل نے اپنے ایک حکمنامہ میں کہا ہے کہ جب تک ڈومینین لیجسلیچر کی طرف سے فیصلہ نہیں ہو جاتا ڈومینین لیجسلیچر کے صدر اور سپیکر کی تنخواہ علیحدہ علیحدہ تین ہزار روپیہ ماہوار ہو گی۔ ہر دو کو پانچسو روپیہ ماہوار الاؤنس اس کے علاوہ ہو گا۔ رہائش کیلئے آراستہ کوٹھیاں بھی مہیا کی جائیں گی۔ جن کا کرایہ وصول نہیں کیا جائے گا۔ (ا-پ)

مزید دس ہزار پناہگزینوں کیلئے گنجائش

لاہور ۲ مارچ ضلع لائلپور میں تقسیم شدہ زمینوں کی جانچ پڑتال کے سلسلہ میں مزید دس ہزار پناہ گزینوں کے لئے جگہ پیدا ہو گئی ہے۔ (ا-پ)

جنرل طارق کا بیان

تراڑ کھیل ۲ مارچ۔ حکومت آزاد کشمیر کے محکمہ تعلقات عامہ نے اعلان کیا ہے کہ سٹار نیوز ایجنسی نے جنرل طارق کی طرف جو بیان منسوب کیا ہے وہ بالکل بے بنیاد ہے۔ (ا-پ)

جیند میں آزاد حکومت کا قیام کپورتھلہ اور فریدکوٹ میں بغاوت کے آثار

امرتسر ۲ مارچ۔ مشرقی پنجاب کی بعض ریاستوں میں حالات بڑی تیزی کے ساتھ بدل رہے ہیں۔ جیند میں تو جو پھلکیاں گروپ کی ایک اہم ریاست ہے ستیہ گراہیوں نے آزاد حکومت قائم کر لی ہے نیز انہوں نے ریاست کی مشہور منڈی دادری کے گرد محاصرہ ڈالا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ قریباً ایک ہزار ستیہ گراہی جن میں حکومت کے بعض افسران بھی شامل ہیں۔ ریاست کے دوسرے شہروں کی طرف پیشقدمی کر رہے ہیں۔ پرجامنڈل نے سٹیٹ کانگریس کا نام اپنا لیا ہے۔ جو اپنی تمام طاقتوں کو ریاستی پولیس اور فوج کی مخالفت کرنے میں صرف کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاست نے ستیہ گراہیوں کو سر کرنے کے لئے دو سو فوجی سپاہی روانہ کر دیئے ہیں۔

کپورتھلہ اور فریدکوٹ میں بھی بغاوت کے آثار پائے جاتے ہیں۔ اور کوئی تعجب نہیں کہ عنقریب ان دونوں ریاستوں کے حکمران ریاستوں کو مشرقی پنجاب میں مدغم کر دینے کا فیصلہ کر لیں۔ اگر ایسا ہو گیا۔ تو کپورتھلہ جالندھر ڈسٹرکٹ کا ایک حصہ بن جائے گی۔ اور ریاست فریدکوٹ فیروزپور ڈسٹرکٹ میں ملا دی جائے گی۔ اگر کپورتھلہ کی ریاست مشرقی پنجاب میں مدغم کر دی گئی تو ہو سکتا ہے اسے مشرقی پنجاب کا دارالحکومت بنا دیا جائے۔ اگرچہ کپورتھلہ بہت چھوٹا شہر ہے لیکن اس کے موجودہ دفاتر کی بلڈنگیں اور دیگر شاندار عمارات کو صوبائی سیکرٹریٹ کے طور پر بآسانی استعمال کیا جا سکتا ہے اور دفتری بلڈنگوں کی جو زبردست کمی محسوس کی جا رہی ہے وہ پوری ہو سکتی ہے۔ اتفاق سے کپورتھلہ میں مسلمان مہاجرین کی جائیدادیں بالکل محفوظ ہیں۔

سیالکوٹ اور قصور کی سرحدوں پر حملے

لاہور ۲ مارچ۔ سیالکوٹ سے ۲ مارچ کو موصول ہونے والی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ہندوستان یونین کے تین سو فوجیوں کے دستوں نے موضع سیدن دال کے قریب مغربی پنجاب کی گشتی پولیس پارٹی پر گولیاں چلائیں۔ پولیس والوں نے جوابی فائر کئے۔ یہ مقابلہ تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہا جس میں صرف ایک کنسٹیبل کو خفیف سی ضرب آئی۔

قصور کی ایک اطلاع ہے کہ مسلح سکھوں کے ایک جتھے نے موضع کمال پور کھنہ پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ مگر انہیں پاکستان کی سرحد سے باہر بھگا دیا گیا۔ اس سے پہلے ایک جتھہ چھینٹاں والہ سے ملحقہ کھیتوں سے بتیس بکریاں لے گیا۔ صوبے کے کسی اور حصے سے کوئی دیگر قابل ذکر اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ صرف ضلع منٹگمری سے اب تک ۷۲ عورتیں اور ۸۰ بچے برآمد کئے جا چکے ہیں۔

(ا-پ)

حیدرآباد وفد کی لارڈ ماؤنٹ بیٹن اور سردار پٹیل سے ملاقاتیں

خالص جمہوری اصولوں پر ذمہ وار حکومت کا مطالبہ

نئی دہلی ۲ مارچ۔ حکومت نظام کے وفد نے کل مسٹر لائق علی کی قیادت میں گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن ریاستوں کے وزیر سردار ولبھ بھائی پٹیل اور ریاستوں کے محکمے کے سیکرٹری مسٹر وی پی مینن سے باہمی گفت و شنید کے لئے ایک کانفرنس میں ملاقاتیں کیں۔ معلوم ہوا ہے کہ وفد دو تین دن تک واپس حیدرآباد چلا جائے گا۔ اور ہفتہ عشرہ کے بعد دوبارہ دہلی آئے گا۔ سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ جب تک ریاست کے موجودہ ایجی ٹیشن کا فیصلہ نہیں ہو جاتا اس وقت تک انڈین یونین اور حکومت نظام کے درمیان کسی سمجھوتے کی توقع نہیں کی جا سکتی۔

اس سلسلے میں حیدرآباد کے ذمہ وار حلقوں نے مساویانہ نمائندگی کے اصول پر ذمہ وار حکومت کے قیام کی تجویز پیش کی تھی۔ انڈین یونین شاید ہی اس تجویز کو منظور کرے۔ وہ تو ابتداء ہی سے ریاست میں خالص جمہوری اصولوں کے مطابق کامل ذمہ وار حکومت کا مطالبہ کرتی رہی ہے (ا-پ)

ڈاکٹر سون چین کے نئے وزیر اعظم بننے والے ہیں

کنٹن ۲ مارچ "پاکے نون پو" جو کہ کنٹن کے مشہور روزناموں میں سے ہے نے ایک خبر شائع کی ہے کہ ڈاکٹر ٹی وی سونگ جو جنرل السیمو چیانگ کائی شک کے برادر نسبتی ہیں۔ کوانٹنگ کے صوبہ کی گورنری کو چھوڑ کر وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھالنے کے لئے نانکنگ آ رہے ہیں۔ اس وقت جنرل چانگ چن وزیر اعظم ہیں۔ نومبر ۱۹۴۴ء میں بھی ڈاکٹر سونگ وزیر اعظم تھے۔ مگر مارچ ۱۹۴۷ء میں مستعفی ہو گئے تھے۔ اور گذشتہ ستمبر میں وہ کوانٹنگ کی گورنری پر متعین ہوئے تھے۔ (رائٹر)

اسسٹنٹ پولیٹیکل ایجنٹ پر حملہ

پشاور ۲ مارچ۔ شمالی وزیرستان کے اسسٹنٹ پولیٹیکل ایجنٹ خان بہادر محمد اسلم خان کی کار پر جبکہ وہ میران شاہ کی طرف جا رہے تھے سات فائر ہوئے جو بے اثر ثابت ہوئے۔ خیال ہے کہ یہ حرکت کسی دل جلے قبائلی کی ہے۔ (ا-پ)

چوہدری غلام عباس کی رہائی

لاہور ۲ مارچ۔ جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر چوہدری غلام عباس جو ریاست کشمیر میں مقید تھے رہا ہو کر سیالکوٹ آ گئے ہیں۔ (ا-پ)

اقبال اکیڈیمی کی تعمیر پر اظہار مسرت

لاہور ۲ مارچ۔ اقبال اکیڈیمی کی تعمیر کے لئے پاکستان کے بجٹ میں ایک لاکھ روپیہ سالانہ کی جو رقم رکھی گئی ہے مسٹر اقبال شیدائی نے اسکو بہت سراہا ہے۔ آپ نے آج ایک بیان میں کہا کہ عوام کو بھی اپنے واجب الاحترام شاعر اور فلاسفر کے خیالات کی اشاعت اور اس کی پائیدار یادگار قائم کرنے کے لئے حکومت کا ہاتھ بٹانا چاہیئے۔ اور زیادہ سے زیادہ چندہ دینا چاہیئے۔ آپ نے اس مستحسن اقدام پر فنانس منسٹر مسٹر غلام محمد کو مبارکباد دی۔ (ا-پ)

سال بھر میں صرف چار لاکھ پناہگزین بسائے جا سکیں گے

لاہور ۲ مارچ۔ ممکن ہے کہ حکومت مغربی پنجاب نے پناہ گزینوں کے تمام کیمپ بند کرنے کی پالیسی کا جو اعلان کیا تھا اسے واپس لے لے۔ کیونکہ ابھی تک آٹھ لاکھ پناہ گزینوں کے بسانے کا کام پایہ تکمیل کو نہیں پہنچا۔ اور امید ہے کہ اس مالی سال کے دوران بمشکل نصف کو بسایا جا سکے۔ (ا-پ)

یو۔پی اسمبلی میں بجٹ پر عام بحث

لکھنؤ ۲ مارچ۔ یو۔پی اسمبلی نے ۴۹-۱۹۴۸ء کے بجٹ پر عام بحث شروع کر دی۔ مسٹر ٹنڈن صدر تھے۔ آج کے اجلاس میں سب سے دلچسپ تقریر سوشلسٹ لیڈر مسٹر راجا رام شاستری کی تھی جس میں انہوں نے حکومت سے لیبر پالیسی میں تبدیلی کا مطالبہ کیا۔ (ا-پ)

ہندو سکھوں میں اتحاد کی کوشش

پٹیالہ ۲ مارچ۔ آج ہندوؤں اور سکھوں کا بہت بڑا اجلاس جو ایک لاکھ افراد پر مشتمل تھا۔ پٹیالہ شہر کے گلی کوچوں میں گشت کرتا رہا اور بالآخر پٹیالہ لوک سیوا سبھا کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مقررین نے ہندوؤں اور سکھوں میں خوشگوار تعلقات قائم کرنے کی اہمیت ظاہر کی۔ (ا-پ)

— کٹک یکم مارچ۔ آج پوری سے بارہ میل کے فاصلہ پر ساکھی گوپال میں ایک مندر ہریجنوں کے لئے کھلوایا گیا۔ اس تقریب میں وزیر اعظم مسٹر ہری کرشن مہتاب بھی شامل